

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ.
اس کتاب کو ہم نے تم پر اس لئے اتارا کہ تم انسانوں کو تاریکی سے نور کی طرف لے جاؤ۔

دعوتِ عمل

اس مجموعہ میں قرآن حکیم کے ارشادات کے مطابق مسلمانوں کی زندگی کا
دستور العمل درج کیا گیا ہے۔

مرتب

حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد صاحب قادری بدایونی

ناشر

تاج الفحول اکیڈمی بدایوں شریف

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ
سلسلہ مطبوعات (۳۱)

☆ کتاب :	دعوت عمل
☆ مرتب :	حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحماد قادری بدایونی
☆ تصحیح :	مولانا محمد دشتاد احمد قادری (استاذ مدرسہ عالیہ قادریہ بدایوں)
☆ طبع اول :	۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۳ء
☆ طبع دوم :	نومبر ۲۰۰۸ء / ۱۴۲۹ھ
☆ تعداد :	گیارہ سو (۱۱۰۰)
☆ کمپوزنگ :	عثمانیہ کمپیوٹرز مدرسہ قادریہ بدایوں
☆ ناشر :	تاج الفحول اکیڈمی بدایوں
☆ تقسیم کار :	مکتبہ جام نور، ۴۲۲ میاں محل جامع مسجد دہلی
☆ قیمت :	

رابطے کے لئے

TAJUL FAHOOL ACADEMY

Madrsa Alia Qadria, Maulvi Mohalla, Budaun-243601 (U.P.) India

Phone : 0091-9358563720

انتساب

نواب سر نظامت جنگ بہادر مرحوم
سابق وزیر سیاسیات
مملکت آصفیہ حیدر آباد دکن
کے نام
جن کی فرمائش پر یہ کتاب تالیف کی گئی

اسید الحق

جشن زریں

رنگ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے
شوال ۱۴۲۹ھ / مارچ ۲۰۱۰ء میں تاجدار اہل سنت حضرت شیخ عبدالحمید محمد سالم قادری (زیب سجادہ
خانقاہ قادریہ بدایوں شریف) کے عہد سجادگی کو پچاس سال مکمل ہونے جارہے ہیں، ان پچاس برسوں میں
اپنے اکابر کے مسلک پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے رشد و ہدایت، اصلاح و ارشاد، وابستگیان کی دینی اور
روحانی تربیت اور سلسلہ قادریہ کے فروغ کے لئے آپ کی جدوجہد اور خدمات محتاج بیان نہیں، آپ کے
عہد سجادگی میں خانقاہ قادریہ نے تبلیغی، اشاعتی اور تعمیری میدانوں میں نمایاں ترقی کی، مدرسہ قادریہ کی نشاۃ
ثانیہ، کتب خانہ قادریہ کی جدید کاری، مدرسہ قادریہ اور خانقاہ قادریہ میں جدید عمارتوں کی تعمیر، یہ سب ایسی
نمایاں خدمات ہیں جو خانقاہ قادریہ کی تاریخ کا ایک روشن اور تابناک باب ہیں۔

بعض وابستگیان سلسلہ قادریہ نے خواہش ظاہر کی کہ اس موقع پر نہایت تزک و احتشام سے ”پچاس
سالہ جشن“ منایا جائے، لیکن صاحبزادہ گرامی قدر مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری (ولی عہد خانقاہ قادریہ
بدایوں) نے فرمایا کہ ”اس جشن کو ہم ’جشن اشاعت‘ کے طور پر منائیں گے۔ اس موقع پر اکابر خانوادہ
قادریہ اور علماء مدرسہ قادریہ کی پچاس کتابیں جدید آب و تاب اور موجودہ تحقیقی و اشاعتی معیار کے مطابق
شائع کی جائیں گی، تاکہ یہ پچاس سالہ جشن یادگار بن جائے اور آستانہ قادریہ کی اشاعتی خدمات کی تاریخ
میں یہ جشن ایک سنگ میل ثابت ہو۔ لہذا حضور صاحب سجادہ کی اجازت و سرپرستی اور صاحبزادہ گرامی کی
نگرانی میں تاریخ ساز اشاعتی منصوبہ ترتیب دیا گیا اور اللہ کے بھروسے پر کام کا آغاز کر دیا گیا، اس اشاعتی
منصوبے کے تحت گزشتہ دس ماہ میں ۱۳ کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، اب تاج الفحول اکیڈمی منصوبے کے
دوسرے مرحلے میں ۱۵ کتابیں منظر عام پر لارہی ہے، زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

رب قدیر و مقتدر سے دعا ہے کہ حضرت صاحب سجادہ (آستانہ قادریہ بدایوں) کی عمر میں برکتیں عطا
فرمائے، آپ کا سایہ ہم وابستگیان کے سر پر تادیر قائم رکھے۔ تاج الفحول اکیڈمی کے اس اشاعتی منصوبے کو
بحسن و خوبی پایہ تکمیل کو پہنچائے اور ہمیں خدمت دین کا مزید حوصلہ اور توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عبدالقیوم قادری

جنرل سکریٹری تاج الفحول اکیڈمی

خادم خانقاہ قادریہ بدایوں شریف

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۳	قرآن کریم سے محبت رکھنے والوں کا حال	۸	ابتدائیہ
	قرآن کریم اور عمل		حضرت مولانا شاہ محمد عبدالجبار قادری بدایونی
	اوامر	۱۰	از - پروفیسر جلال الدین نوری
۳۴	کیا جنت میں بغیر مشقت چلے جاؤ گے؟	۱۸	تقریظ - سید محمد ہاشم
۳۴	عمل کرنے والے مقصود کو پہنچیں گے	۱۹	تقریظ - نواب اختر یار جنگ
۳۴	رائی کے برابر بھی عمل باطل نہ ہوگا	۲۰	تقریظ - نواب نظام جنگ
۳۵	عمل سے جنت ملے گی	۲۱	تقریظ - نواب بہادر یار جنگ
۳۵	خدا کو نہ بھلاؤ	۲۳	تقریظ - نواب فخر یار جنگ
۳۵	عمل مغفرت کا ذریعہ ہے	۲۴	تقریظ - نواب ناظر یار جنگ
۳۶	نیکی کا بدلہ	۲۵	احوال واقعی
۳۶	عمل سے گناہ دور ہوں گے	۲۹	قرآن کریم خدا کی کتاب ہے
۳۶	عمل کرنے والوں کو بشارت کبریٰ	۲۹	قرآن کریم کا مثل ممکن نہیں
۳۷	عمل کرنے والا خوف زدہ نہ ہوگا	۳۰	قرآن کا اوقات مختلف میں نازل ہونا
۳۷	عمل کرنے والوں کے لئے خوشحالی	۳۰	قرآن کریم میں کجی نہیں
۳۷	اعمال میں خلوص کی تاکید	۳۰	قرآن کریم آسان کر دیا گیا
۳۸	مخلصین کا عمل ضائع نہ ہوگا	۳۰	قرآن کریم تمام جہاں کے لئے ہدایت ہے
۳۸	اصل نیکی کیا ہے؟	۳۱	قرآنی جامعیت
۳۸	خدا کے یہاں کون ذی رتبہ ہے؟	۳۱	قرآن مجید میں نشانیاں
۳۸	خدا کی یاد	۳۱	قرآن کریم عالم انسانیت کے لئے شفاء ہے
۳۹	خدا کے ذکر سے چین حاصل ہوگا	۳۲	قرآن کریم میں غور کرو
۳۹	خدا کے ذکر سے بے توجہی اور معیشت میں تنگی	۳۲	قرآن کریم کے ذریعہ عالم کو ضلالت سے نکالو
۴۰	پہلو میں کسی شخص کے دودل تو نہیں ہوتے	۳۲	قرآن کریم کے ذریعہ فیصلہ جات
۴۰	مسلمان خدا کی طرف کب جھکیں گے؟	۳۲	قرآن کریم کی اطاعت کرو
۴۰	نماز	۳۲	مخبرین کا حال
		۳۳	تلاوت قرآن کے آداب

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۴۰	نماز بے حیائی سے روکتی ہے	۴۰	۴۹	عورتوں کو عملی تاکید	۴۹
۴۱	روزہ	۴۱	۵۰	ذکر کرنے والی عورتوں سے وعدہ اجر	۵۰
۴۱	حج	۴۱	۵۰	توبہ سے فلاح حاصل ہوگی	۵۰
۴۲	زکوٰۃ	۴۲	۵۱	بھلائی کامیابی کا ذریعہ ہے	۵۱
۴۲	موت سے قبل خرچ کرو	۴۲	۵۱	درگزر کی تعلیم	۵۱
۴۳	سرمایہ داروں کو زبردستی	۴۳	۵۱	تقویٰ کے ساتھ سیدھی بات کرو	۵۱
۴۳	خدا کی راہ میں بہتر چیز خرچ کرو	۴۳	۵۱	تقویٰ سے تمہارا امتیاز ہے	۵۱
۴۳	خرچ کرنے والوں کا درجہ	۴۳	۵۱	خدا خیر ہے تقویٰ چاہتا ہے	۵۱
۴۴	شہرت کے لئے خرچ نہ کرو	۴۴	۵۲	امانتیں حوالہ کر دیا کرو	۵۲
۴۴	کسی کو دے کر احسان نہ جتاؤ	۴۴	۵۲	اخوت	۵۲
مسلمانوں کا دینی و دنیوی پروگرام					
۴۵	حق بات کہو	۴۵	۵۲	آپس کی پھوٹ کا نتیجہ	۵۲
۴۵	عہد پورا کرو	۴۵	۵۲	صلح	۵۲
۴۵	نیک کام کا حکم کرو	۴۵	۵۳	باہمی شوریٰ	۵۳
۴۵	نیک کام میں مدد کرو	۴۵	۵۳	تجارت اور اکل حلال	۵۳
۴۶	ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک	۴۶	۵۳	تول میں کمی نہ کرو	۵۳
۴۶	اہل قرابت کے حقوق ادا کرو	۴۶	۵۳	تجارت کا کامیاب اصول	۵۳
۴۶	عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی آیات	۴۶	۵۳	قرضدار کو مہلت دو	۵۳
۴۷	مرد و عورت کا درجہ	۴۷	۵۴	قرض کی تحریر	۵۴
۴۸	متعدد ازاواج اور عدل و انصاف	۴۸	۵۴	مال کی محبت خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے	۵۴
۴۸	نکاح بیوہ گان	۴۸	۵۴	آخرت کی تجارت	۵۴
۴۸	عورت کی عفت	۴۸	۵۵	حکومت و سیاست	۵۵
۴۹	عورت اور عمل صالح	۴۹	۵۵	قرآن کمزوروں کے حقوق کی حمایت کرتا ہے	۵۵
۴۹	عورتوں کو معقول بات کرنے کا حکم	۴۹	۵۵	اسلام میں تلوار کا مقصد انسدادِ فتنہ ہے	۵۵
۴۹	بے پردگی کی ممانعت	۴۹	۵۵	اپنی طرف سے زیادتی نہ کرو	۵۵

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۵۶	جو مسلمانوں سے نہ لڑیں ان کے ساتھ انصاف کرو	۵۶	۶۳	تہدید	۶۳
۵۶	دشمنوں سے صلح کا حکم	۵۶	۶۳	غیبت کی ممانعت	۶۳
۵۶	شجاعت کی تعلیم	۵۶	۶۳	خیانت نہ کرو	۶۳
۵۶	مقابلہ اور استقامت	۵۶	۶۳	بخل کی ممانعت	۶۳
۵۷	مقابلہ میں پیٹھ نہ دینا	۵۷	۶۴	اسراف کی ممانعت	۶۴
۵۷	اقلیت و اکثریت	۵۷	۶۴	آپس میں مال کو ناحق نہ کھاؤ	۶۴
۵۷	مقابلہ میں خدا کا سہارا لو	۵۷	۶۴	یتیم کا مال نہ کھاؤ	۶۴
۵۷	استقامت اور خدا کی امداد	۵۷	۶۴	مسلمان کا قتل	۶۴
۵۸	قوموں کی ترقی کا راز	۵۸		معیشت کی تعلیم	
۵۸	قرآن کے نزدیک دوسری عبادتیں	۵۸	۶۵	بغیر اجازت گھروں میں نہ جاؤ	۶۵
۵۸	اولی الامر کی اطاعت	۵۸	۶۵	خدا کے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ	۶۵
۵۸	حکام کو ہدایات قرآنی	۵۸	۶۵	غیروں کے راستہ پر نہ چلو	۶۵
۵۹	داعیین کی جماعتیں	۵۹	۶۶	غیروں کی تقلید کا نتیجہ	۶۶
۵۹	دعوت حق کا طریقہ	۵۹	۶۶	مذہب کو کھیل بنانے والوں سے علیحدہ رہو	۶۶
۵۹	داعیین کی حالت	۵۹	۶۶	جو دین کا مذاق اڑائیں ان سے تعلقات نہ رکھو	۶۶
۶۰	داعیین کا دوسرا رخ	۶۰	۶۶	دشمنوں کو راز دار نہ بناؤ	۶۶
۶۰	قربت دار کے مقابلہ میں بھی حق کہو	۶۰	۶۷	گناہ میں مدد نہ کرو	۶۷
	نواہی		۶۷	حلاف کا اعتبار نہ کرو	۶۷
۶۱	شیطان کی اقتداء نہ کرو	۶۱	۶۸	دینی و دنیوی کارآمد دعائیں	۶۸
۶۱	فواحش سے بچو	۶۱	۷۰	اختتام	۷۰
۶۱	زنا کی ممانعت	۶۱		☆☆☆	
۶۱	شراب اور جوئے کی ممانعت	۶۱			
۶۲	سود کی ممانعت	۶۲			
۶۲	سود خوروں کا حال	۶۲			

ابتدائیہ

تاج الفحول اکیڈمی بدایوں اپنے اشاعتی منصوبے کے دوسرے مرحلے میں خانوادہ قادریہ بدایوں کے عظیم و جلیل فرزند حضرت مولانا محمد عبدالحامد قادری بدایونی کی کتاب ”دعوتِ عمل“ ارباب ذوق کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے فخر و مسرت محسوس کر رہی ہے۔ مصنف کتاب حضرت مولانا محمد عبدالحامد بدایونی جید عالم، شعلہ بیان خطیب، ملی قائد، مصنف اور صاحب طرز شاعر تھے۔ آپ نے اپنی عملی زندگی کا آغاز مدرسہ شمس العلوم کے نائب مہتمم کی حیثیت سے کیا، پھر اپنے بڑے بھائی مجاہد آزادی مولانا عبدالمجید قادری بدایونی کے ساتھ ملی اور قومی تحریکات سے وابستہ ہو گئے، بعد میں مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور قیام پاکستان کی جدوجہد میں شریک رہے، تقسیم کے بعد پاکستان ہجرت کر گئے اور وہاں جمعیۃ علماء پاکستان کے صدر بنائے گئے، مختلف مذہبی اور سیاسی موضوعات پر ۲۰ سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں۔ علوم اسلامیہ کی تعلیم کے لئے ایک عظیم منصوبے کے تحت کراچی میں ”جامعہ تعلیمات اسلامیہ“ قائم فرمایا۔ ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء میں وفات پائی، آپ کی نماز جنازہ شیخ المشائخ حضرت سید شاہ مختار اشرف اشرفی جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحب سجادہ سرکار کلاں کچھوچھو شریف نے پڑھائی، اور اپنے قائم کردہ ادارہ جامعہ تعلیمات اسلامیہ میں سپرد خاک کئے گئے۔ قیام پاکستان کے لئے آپ کی جدوجہد کے اعتراف میں چند سال قبل حکومت پاکستان نے آپ کے نام کا ڈاک ٹکٹ جاری کیا ہے۔

زیر نظر کتاب ”دعوتِ عمل“ نواب سر نظامت جنگ بہادر وزیر سیاسیات مملکت آصفیہ حیدر آباد دکن کی فرمائش پر حیدر آباد میں ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء میں تالیف کی گئی، اور پہلی بار

۱۳۵۲ھ ہی میں اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔

کتاب اپنے اختصار کے باوجود عوام و خواص سب کے لئے مفید ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر تاج الفحول اکیڈمی ہندی اور انگریزی ایڈیشن بھی لانے کی تیاری کر رہی ہے۔

کتاب کے پہلے ایڈیشن میں آیتوں کے نیچے پارہ اور رکوع کا حوالہ دیا گیا تھا۔ زیر نظر ایڈیشن میں سورت کا نام اور آیت نمبر درج کر دیا گیا ہے، آیتوں کے ترجمہ میں کہیں کہیں پرانے الفاظ اور قدیم تراکیب تھیں ان میں بھی تھوڑا تصرف کر کے آسان اور عام فہم کر دیا گیا ہے۔

پروفیسر جلال الدین احمد نوری (سابق چیئر مین شعبہ علوم اسلامیہ کراچی یونیورسٹی) کا ایک مضمون ”حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی“ مختصر مگر جامع ہے، اسی لئے تعارف مصنف کے لئے کوئی نیا مضمون لکھنے کی بجائے اسی کو شامل کتاب کر لیا گیا ہے۔ یہ مضمون مجلہ ”نذرانہ عقیدت“ سے ماخوذ ہے، یہ یادگاری مجلہ ”مولانا بدایونی کانفرنس“ (کراچی) کے موقع پر ۲۰۰۴ء میں شائع کیا گیا تھا۔

کتاب کی پروف ریڈنگ توجہ سے کی گئی ہے، بالخصوص آیات قرآنیہ کے سلسلہ میں مکمل احتیاط برتی گئی ہے، لیکن پھر بھی غلطی کا امکان ہے، اہل علم سے درخواست ہے کہ اگر آیات قرآنیہ میں کمپوزنگ کی کسی غلطی پر مطلع ہوں تو اکیڈمی کو ضرور لکھیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔

رب قدیر و مقتدر سے دعا ہے کہ اس کتاب کو مقبول و نافع بنائے، اس کے محرک، مصنف اور ناشرین کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور راقم الحروف جس نے اس کتاب پر نظر ثانی کی ہے اس کی کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ (آمین)

اسید الحق

مدرسہ قادریہ بدایوں

۹ شوال ۱۴۲۹ھ

۱۰ اکتوبر ۲۰۰۸ء



حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی

پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری
سابق چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی

تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی ابن مولانا حکیم عبدالقیوم شہید (ماہِ رجب ۱۳۱۸ھ) ابن مولانا حافظ مرید جیلانی ابن مولانا محی الدین ابن سیف اللہ المسلمول مولانا شاہ فضل رسول بدایونی (۱) قدس سرہم ۱۹۰۰ء میں دہلی میں اپنے نخیال کے ہاں پیدا ہوئے۔ محمد والفقار حق (۱۳۱۸ھ) تاریخی نام تجویز ہوا (۲)۔ ابھی آپ کی عمر بیس دن کی تھی کہ والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔ آپ کا خاندان شریعت و طریقت کے اعتبار سے نہ صرف بدایوں بلکہ پورے ہندوستان میں مرکزی حیثیت رکھتا تھا، مسلک اہل سنت و جماعت کی ترویج و اشاعت اور فرق باطلہ کی تردید میں اس خاندان کی مساعی جلیلہ ناقابل فراموش ہیں۔

مولانا عبدالحامد بدایونی اور ان کے بڑے بھائی مولانا عبدالماجد بدایونی کی تعلیم و تربیت کا تمام انتظام ان کی والدہ ماجدہ (سید بہاؤ الدین دہلوی کی ہم شیرہ) نے کیا۔ ابتداء میں اپنے آبائی مدرسہ ”مدرسہ قادریہ“ میں تعلیم حاصل کی، آخری دو سال الہیات کی تکمیل اور فن قرأت کی تحصیل کے لئے مدرسہ الہیہ کانپور میں رہے۔ آپ کے اساتذہ میں آپ کے مرشد برحق (۱) مولانا شاہ عبدالمقتدر بدایونی قدس سرہ کے علاوہ (۲) حضرت مولانا محبت

(۱) محمد ایوب قادری، پروفیسر مدرسہ شمس العلوم بدایوں، مجلہ علم و آگہی کراچی خصوصی شمارہ ۱۹۷۴ء ص: ۹۴

(۲) محمد احمد قادری، تذکرہ علمائے اہل سنت، ص: ۱۵۹

احمد قادری، (۳) مولانا حافظ بخش بدایونی، (۴) مولانا قدیر بخش بدایونی، (۵) مولانا مفتی محمد ابراہیم بدایونی، (۶) مولانا مشتاق کانپوری، (۷) مولانا واحد حسین، (۸) مولانا عبدالسلام فلسفی اور (۹) مولانا مفتی عبدالقدیر بدایونی کے نام ملتے ہیں۔

تکمیل کے بعد مدرسہ شمس العلوم، بدایوں کے نائب مہتمم مقرر ہوئے اور تین سال تک مدرسہ کے انتظام و انصرام اور ترقی میں کوشاں رہے۔ اسی زمانے میں تحریک خلافت شروع ہوئی تو مولانا عبدالباری فرنگی محلی لکھنؤی نے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کو حضرت مولانا شاہ عبدالمتقدر بدایونی کی خدمت میں بدایوں بھیجا، انھوں نے مہمانوں کی خوب خاطر مدارات کی اور اپنے خاندان کے تمام افراد کو عموماً اور مولانا عبدالحامد بدایونی اور مولانا عبدالماجد بدایونی کو خصوصاً حکم دیا کہ انگریزی استعمار کے خاتمے کے لئے علی برادران اور ان کے رفقاء کا ساتھ دیں، پیرومرشد کے حکم کے مطابق مولانا عبدالماجد بدایونی اور مولانا عبدالحامد بدایونی نے ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں جا کر تحریک خلافت کا پیغام پہنچایا، مولانا عبدالحامد بدایونی ڈسٹرکٹ خلافت کمیٹی، بدایوں کے جنرل سیکریٹری رہے، خلافت پرائشل کمیٹی اور سنٹرل خلافت کمیٹی بمبئی کی مجلس عاملہ کے رکن رہے۔

گاندھی نے تحریک خلافت میں شریک ہو کر قائدانہ پوزیشن حاصل کر لی تھی، مسلمان اپنی سادہ لوحی کی بنا پر ہندوؤں کو اپنا ہمدرد تصور کر بیٹھے تھے۔ لیکن شدھی تحریک شروع ہونے پر منکشف ہوا کہ ہندوؤں کے ذہن میں خلافت کے پردہ میں مسلمانوں کے خلاف کیا کیا منصوبے پرورش پا رہے ہیں۔ مولانا عبدالحامد بدایونی شدھی تحریک کے شروع ہوتے ہی کانگریس سے الگ ہو گئے اور مرکزی تبلیغ اسلام، انبالہ اور آگرہ میں شریک ہو کر ہر اس جگہ پہنچے جہاں شدھی تحریک کام کر رہی تھی۔ (۳)

ہندوؤں کی تنگ نظری اور اسلام دشمنی کے پیش نظر ضرورت محسوس کی گئی کہ مسلمانوں کی الگ جماعت قائم ہونی چاہیے۔ چنانچہ جب مسلم لیگ کانفرنس قائم کی گئی تو مولانا

(۳) محمد فاروق احمد، سید گلستہ عقیدت، ص: ۴۳

عبدالحامد بدایونی اور تحریک خلافت کے اکثر قائدین مسلم لیگ کانفرنس میں شریک ہو گئے۔ لندن کانفرنس کے بعد دہلی میں مولانا شوکت علی کی قیام گاہ پر مسلم زعماء کا اجلاس ہوا تو مولانا عبدالحامد بدایونی نے بھی اس میں شرکت کی، اس اجلاس میں طے ہوا کہ آئندہ انتخابات میں صرف مسلم لیگ مسلمانوں کی نمائندگی کرے۔ مولانا عبدالحامد بدایونی نے یوپی، سی پی، بہار، اڑیسہ، بنگال، آسام، بمبئی، کراچی، اندرون سندھ، بلوچستان اور پنجاب کے دور افتادہ علاقوں میں جا کر عامۃ المسلمین کو مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دینے کے لئے تیار کیا، پیر صاحب مانگی شریف کے ایماء پر قائد اعظم نے آپ کو سرحد بھیجا، جہاں آپ نے خان برادران کے اثرات کو زائل کر کے مسلم لیگ کی مقبولیت کو چار چاند لگا دیئے۔ انہی خدمات کی بناء پر قائد اعظم کی جانب سے آپ کو فاتح سرحد کا لقب دیا گیا۔ سلہٹ اور بنگال میں مولانا بدایونی کی ولولہ انگیز تقریروں نے کانگریسی طلسم کو توڑ کر مسلم لیگ کے نمائندہ کو کامیاب کرایا۔ مولانا عبدالحامد بدایونی اور ان کے رفقاء علماء کرام نے مسلم لیگ کے نمائندوں کو سلہٹ میں کامیاب کرا دیا۔

حافظ بشیر احمد غازی آبادی لکھتے ہیں:

”آج کے بہت سے (کانگریسی) علماء جو پاکستان میں نظریہ پاکستان کی حفاظت کر رہے ہیں اور مختلف سیاسی پلیٹ فارموں سے اپنی حب الوطنی کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں، آل انڈیائی نیشنل کانگریس کے ہمنوا تھے اور آل انڈیا مسلم لیگ اور قائد اعظم محمد علی جناح کے مقابلے میں حریفانہ سیاسی چالیں چل رہے تھے، خدا مولانا عبدالحامد بدایونی کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، انھوں نے اس محاذ پر نیشنلسٹ علماء کا مقابلہ کیا اور مسلم لیگ میں اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کیں۔“ (۴)

۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو منٹو پارک لاہور کے تاریخی اجلاس میں قرارداد پاکستان پیش کی گئی تو مولانا عبدالحامد بدایونی مسلم لیگ کے ان علماء میں شامل تھے جنھوں نے قرارداد کی

(۴) محمد فاروق احمد، سید گلہ سید، عقیدت، ص: ۴۳

تائید میں تقریر کی تھی۔ ۳۰ اگست ۱۹۴۱ء کو لدھیانہ میں آپ کی صدارت میں پاکستان کانفرنس منعقد ہوئی، اس کانفرنس میں آپ نے پاکستان کے حق میں بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جو بعد میں نظامی پریس، بدایوں سے چھپ کر ملک بھر میں تقسیم ہوا۔ ۱۹۴۵ء میں قائد اعظم محمد علی جناح اور میر عثمان علی خاں فرماں روئے حیدر آباد دکن کے باہمی اختلافات نازک صورت اختیار کر گئے تو قائد ملت خان لیاقت علی خان نے مولانا عبدالحامد بدایونی کو منتخب کیا تاکہ اختلافات ختم کرانے کے لئے دونوں راہنماؤں کی ملاقات کا راستہ ہموار کریں۔ والی دکن، مولانا بدایونی کی بڑی قدر و منزلت کرتے تھے اور انھیں جلسوں میں تقاریر کے لئے مدعو کیا کرتے تھے۔ مولانا نے فرماں روئے دکن سے ملاقات کی اور طویل گفتگو کے بعد انھیں قائد اعظم سے ملاقات کرنے پر آمادہ کیا۔ (۵)

۱۹۴۶ء میں آل انڈیا سنی کانفرنس، بنارس میں نہ صرف شریک ہوئے بلکہ کامیاب بنانے میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ۱۹۴۶ء میں علماء کا ایک وفد حجاز مقدس گیا جس کے قائد مبلغ اسلام مولانا شاہ محمد عبد العظیم صدیقی میرٹھی اور جنرل سیکریٹری مولانا بدایونی تھے۔ اس وفد نے نہ صرف حجاج پر عائد کردہ ٹیکس ختم کرنے کے سلسلے میں حکومت سعودیہ سے مذاکرات کئے بلکہ عالم اسلام کے دینی اور سیاسی راہنماؤں کے سامنے نظریہ پاکستان کو موثر طور پر پیش کر کے پاکستان کی حمایت پر آمادہ کیا۔

قیام پاکستان کے بعد آپ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی تشریف لائے تو زعمائے پاکستان کے اصرار پر مستقل طور پر یہیں قیام پذیر ہو گئے۔ (۶) جب آپ نے دیکھا کہ ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمان کسمپرسی میں مبتلا ہیں تو آپ نے ایک اجلاس میں ہندوستان کے تمام صوبوں اور مقامی نمائندوں پر مشتمل ”مرکزی مہاجرین کمیٹی“ کی بنیاد ڈالی جو عوامی اور سرکاری سطح پر مہاجرین کی آباد کاری اور

(۵) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پرائیک نظر (مطبوعہ مضمون)

(۶) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پرائیک نظر (مطبوعہ مضمون)

ان کی ضروریات کی فراہمی کے لیے مسلسل کوشش کرتی رہی۔

۱۹۴۷ء میں آپ کی تحریک پر کراچی میں میلاد النبی ﷺ کا عظیم الشان جلوس نکالا گیا جس میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو بھی پایادہ شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ خلفاء راشدین اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ایام شان و شوکت سے منانے کا اہتمام بھی آپ ہی نے شروع کیا، ان اجتماعات میں پاکستان کے گورنر جنرل اور وزیراعظم نے بھی شرکت کی۔

۱۹۴۸ء میں مولانا شاہ عبدالعلیم میرٹھی کی قیادت میں سندھ کے علماء و مشائخ کے ایک وفد نے قائد اعظم سے ملاقات کی جس میں مولانا بدایونی بھی شریک تھے اور تفصیلی یادداشت پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ: ”ملک پاکستان کا دستور کتاب و سنت کی روشنی میں تیار کیا جائے اور دیگر اسلامی ممالک کی طرح پاکستان میں بھی وزارت امور مذہبیہ قائم کی جائے“۔ (۷)

جمعیت العلماء پاکستان کے قیام اور استحکام کے لئے ابتدا ہی سے آپ نے اپنی کوششیں وقف کر رکھی تھیں، حضرت علامہ ابوالحسنات قادری کے وصال کے بعد جمعیت کے مرکزی صدر بنے اور اپنی شبانہ روز محنت سے جمعیت کو چار چاند لگا دیئے۔ مولانا ان علماء میں شامل تھے جنہوں نے ۲۲ نکات پر مشتمل دستوری خاکہ مرتب کیا تھا، ۱۹۵۳ء میں جب تحریک ختم نبوت شروع ہوئی تو اس میں آپ نے کھل کر حصہ لیا اور انتہائی علالت کے باوجود فروری ۱۹۵۲ء سے جنوری ۱۹۵۴ء تک کراچی اور سکھر کی جیلوں میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتے رہے۔

۱۹۶۲ء میں اسلامی مشاورتی کونسل کے رکن نامزد ہوئے، اس ضمن میں انہوں نے کونسل کو اہم سفارشات پیش کیں۔ ۱۹۶۵ء میں پاک بھارت جنگ چھڑی تو آپ نے علماء اہل سنت کی ایک جماعت کے ساتھ ملک بھر کا دورہ کیا اور تین لاکھ روپے کے کپڑے اور

(۷) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

دیگر ساز و سامان مہاجرین کشمیر میں تقسیم کیا۔

مولانا عبدالحامد بدایونی نے قدیم اور جدید علوم کے ساتھ ساتھ دنیا کی اہم زبانوں کی تعلیم کے لئے کئی لاکھ روپے صرف کر کے منگھوپر روڈ، کراچی میں جامعہ تعلیمات اسلامیہ کے نام سے عظیم درسگاہ قائم کی، آپ کی اپیل پر صدر مملکت فیڈل مارشل ایوب خان اور اسلامی ممالک کے سربراہوں نے دل کھول کر امداد کی تھی افسوس کہ تحریک پاکستان کے اس عظیم مجاہد کی قائم کردہ درسگاہ پر بزور سپر مارکیٹ بنادی گئی اور آدھے حصے پر حکومت سندھ نے گورنمنٹ ڈگری کالج کے نام سے کالج بنا کر قبضہ کر لیا ہے۔ پاکستان کے ساتھ ایک ہی مجاہد کی خدمات کو ملیا میٹ کرنے پر صبر بھی کر لیا جاتا لیکن یہاں تو محسنین کو ذلیل کرنے کا طریقہ ایجاد کر لیا گیا ہے۔ آئندہ اب کون وطن کے نام پر جان دینے کے لئے تیار ہوگا؟

آپ چین، روس، مصر، ترکی، الجزائر، تیونس، نائجر، کوئٹہ، عراق، ایران، حجاز مقدس گئے۔ (۸) اور مسئلہ کشمیر کی اہمیت کو واضح کیا۔ آپ نے بائیس مرتبہ حرمین شریفین کی حاضری کی سعادت حاصل کی (۹)۔ آپ کے شاہ فیصل (بادشاہ عراق)، صدر ناصر (مصر)، ڈاکٹر محمد حنی اندونیشیا، عبدالسلام عارف (صدر عراق)، مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی اور مسلمانانِ روس کے مفتی اعظم سے ذاتی مراسم تھے اور ان حضرات نے آپ کی وفات پر تعزیتی پیغامات میں آپ کی دینی اور علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا (۱۰)۔

آپ نے بے اندازہ ملکی و ملی مشاغل کے باوجود قابل قدر تصانیف کا ذخیرہ یادگار چھوڑا، چند تصانیف کے نام یہ ہیں:

- | | |
|-------------------------|----------------------------|
| (۱) فلسفہ عبادات اسلامی | (۲) مشرق کا ماضی و حال |
| (۳) تصحیح العقائد | (۴) انتخابات کے ضروری پہلو |

(۸) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

(۹) بشیر احمد غازی آبادی، گلدستہ عقیدت، ص: ۳۵

(۱۰) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پر ایک نظر (مطبوعہ مضمون)

- (۵) نظامِ عمل (۶) الجواب المشكور (عربی)
 (۷) کتاب وسنت غیروں کی نظر میں (۸) اسلامک پریزرز (انگریزی)
 (۹) اسلام کا زراعتی نظام (۱۰) حرمتِ سود
 (۱۱) مرقع کانگریس (مطبوعہ ۱۹۳۸ء) (۱۲) مشیر الحجاج (۱۱)

بجہ تعالیٰ کراچی میں مولانا بدایونی اکیڈمی قائم ہو چکی ہے لیکن اس کی کارکردگی کا مظاہرہ اب تک سامنے نہیں آسکا۔ امید ہے کہ آئندہ اس اکیڈمی سے آپ کی تصانیف کو از سر نو شائع کرنے کو اولیت دی جائے گی۔

۱۵/ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ھ/ ۲۰ جولائی ۱۹۷۰ء کو تحریک پاکستان کے صفِ اول کے مجاہد، عالم باعمل مولانا شاہ محمد عبدالحامد بدایونی قادری کا جناح ہسپتال کراچی میں وصال ہوا۔ آپ کی آخری آرام گاہ جامعہ تعلیمات اسلامیہ منگھو پیر روڈ، کراچی کے احاطہ میں بنی۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ، دو صاحبزادے جناب محمد عابد القادری اور جناب محمد زاہد القادری اور ایک صاحبزادی یادگار چھوڑیں۔ (۱۲)

سید کمال الدین عبدالقادر گیلانی سفیر عراق نے یہ پیغام تعزیت بھیجا:
 ”مولانا بدایونی کے اچانک انتقال کی خبر مجھے ابھی معلوم ہوئی ہے۔
 مولانا بدایونی علیہ الرحمہ جید عالم و فاضل تھے اور مسلمان قوم میں ان کا
 بہت بڑا مقام تھا، خدا تعالیٰ مولانا کی روح پر فتوح پر اپنے فضل و کرم
 کی بارش کرے۔“

حضرت مولانا فضل الرحمن علیہ الرحمہ ابن حضرت مولانا شاہ ضیاء الدین المدنی نے برقی
 پیغام بھیجا:

”افسوس کہ پاکستان اور پاکستانی قوم ایک مقتدر مذہبی پیشوا اور جید

(۱۱) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پراک نظر (مطبوعہ مضمون)

(۱۲) امیر علی امام، سید مولانا عبدالحامد بدایونی پراک نظر (مطبوعہ مضمون)

عالم اور فاضل سے محروم ہو گئی۔ باری تعالیٰ مولانا علیہ الرحمۃ کے خاندان کو اس غیر معمولی صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت دے اور مرحوم پر اپنے فضل و کرم کی بارش فرمائے، آمین۔“
مولانا جمال میاں فرنگی محلی ابن حضرت مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے ان الفاظ میں تعزیت کا پیغام بھیجا:

”مولانا عبدالحامد القادری البدایونی کے انتقال کی خبر سے میں غیر معمولی طور پر قلبی صدمہ محسوس کرتا ہوں۔ یہ حادثہ نہ صرف میرے لئے بلکہ پوری ملت پاکستان کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے (۱۳)۔“
جناب سید سیفی ندوی نے قطعہ تاریخ کہا:

عبد حامد سراپائے جہد و یقین عالم دین و سرمایہ اہل دیں
سرفرازے کہ ملت از و سر بلند داشت بر آستان محمد جبیں
خوش برفت از جہاں سوئے دار البقا شد جہاں از جدائی ذاتش غمیں
ہاتقم گفت سیفی ز سال وصال
”منبر عبد حامد بہشت بریں“
۱۳۹۰ھ (۱۴)

جناب صابر براری قادری نے عیسوی سن قلم بند کیا:
سال رحلت کو ہے صابر گنبد کی صدا
”عالم مشہور، حامد، عازم باغ جناں“
۱۹۷۰ء (۱۵)



(۱۴) گلدستہ عقیدت، ص: ۳۳

(۱۳) گلدستہ عقیدت، ص: ۱۲، ۱۱

(۱۵) گلدستہ عقیدت، ص: ۲

تقریظ

سید محمد ہاشم جمل اللیل
ناظر دینیات و اخلاقیات، دکن

مسلمانوں نے جب تک اسلام کے بتائے ہوئے اصول پر عمل کیا وہ دنیا میں ہر قوم و ملت سے ممتاز رہے کامیابی ان کے قدم چومتی رہی اور جس وقت قرآنی احکام و ارشادات سے انحراف کیا حوادث و آلام نے انہیں ہر طرف سے گھیر لیا مقام مسرت ہے کہ ہمیں خیال آ رہا ہے کہ قرآن مجید کی بتائی ہوئی تعلیم پر ہمارا عمل شروع ہو۔

اس سلسلہ میں مدینۃ الاولیاء بدایوں کے علمی و تاریخی خاندان کے محترم فرد حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی جن کی زندگی کا اکثر حصہ مسلمانوں کی خدمت میں صرف ہو رہا ہے آپ نے اس اہم دعوت و ضرورت پر لبیک فرماتے ہوئے نہایت مبارک خدمات انجام دی ہیں میں نے ممدوح کا مجموعہ ”دعوتِ عمل“ از اول تا آخر دیکھا، مولانا نے قرآن کریم کے خاص خاص مضامین کو یکجا کرنے اور عنوانات قائم فرمانے میں جو عمیق محنت فرمائی اگر اس پر مستحکم طریقہ سے عمل کیا جائے تو بلاشبہ مسلمانوں کی حیات میں نمایاں تبدیلی ہو جائے گی ہم سب مولانا کی سعی پر مبارکباد دیتے ہیں۔ یہ مجموعہ یقیناً اس قابل ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں پڑھا جائے اور عملی اقدام کا انتظام کیا جائے۔ میری یہ خواہش ہے کہ اس مجموعہ کو ہر طرف پوری جدوجہد سے پھیلا یا جائے۔

سید محمد ہاشم

تقریظ

عالیجناب نواب اختر یار جنگ بہادر
معمدا مورند ہی سرکار عالی، دکن

قرآن مجید پروردگار عالم نے اپنے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر مخلوق کی ہدایت کے لئے نازل فرمایا ہے جس کو بغیر اس کے معانی و مطالب سمجھے ہوئے پڑھنا بھی باعث برکات کثیرہ ہے لیکن اصل غرض اس سے ہدایت حاصل کرنا یعنی عقائد کی درستی کے ساتھ اس پر عمل کرنا ہے۔ دنیا دار العمل ہے اور انسان سے اس کے عمل ہی کی بابت سوال کیا جائے گا مسلمان جب تک قرآن کریم کو خضر راہ بنائے رہے اور مضبوطی سے اس پر عمل کیا اس وقت تک ان کی ترقی کو دنیا کی کوئی چیز نہیں روک سکی۔ تاریخ شاہد ہے کہ ان کی ترقی نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا تھا اور اس روشنی نے جو مسلمانوں کے وجود سے مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک پھیلی ہوئی تھی دنیا کی آنکھوں میں چکا چوندا پیدا کر دی تھی مسلمانوں کی موجودہ حالت نے بھی خواہاں قوم و ملت کو اس فکر میں مبتلا کر دیا ہے کہ کسی تدبیر سے مسلمانوں کی حالت کو سنبھالا جائے اسی غرض کے لئے جناب مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی کو متوجہ کیا گیا کہ وہ قرآن کریم کی وہ آیات یکجا کر دیں خصوصاً جن میں عمل کے متعلق احکام ہیں، تاکہ مسلمانوں کو ان کا بھولا ہوا سبق یاد آجائے جو لوگ اس سے فائدہ حاصل کریں ان کو مولانا عبدالحامد صاحب کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ آپ نے قلیل وقت میں اس ضروری اور اہم کام کو بحسن و خوبی انجام دیا اللہ تعالیٰ موصوف کی اس سعی کو مشکور فرمائے۔

اختر یار جنگ

تقریظ

عالیجناب نواب سر نظامت جنگ بہادر
سابق وزیر سیاسیات مملکت آصفیہ، دکن

چند سال سے میں اس پر غور کر رہا تھا کہ ہماری قوم کی عملی اصلاح کا بہترین ذریعہ کیا ہو سکتا ہے جس سے نہ صرف اس کے موجودہ نقائص دور ہو جائیں بلکہ اس کو ایک ایسی اندرونی قوت حاصل ہو سکے جو بیرونی اسباب کی چنداں محتاج نہ ہو بالآخر میری رائے یہ ہوئی اور وہ رفتہ رفتہ یقین کے درجہ کو پہنچ گئی کہ ہم کو زندگی کا صحیح علم و عمل اپنی مقدس کتاب سے ہی سیکھنا چاہیے اس میں اصولی امور سب کچھ موجود ہیں اور اس آسان طریقہ سے بیان کئے گئے ہیں کہ ایک بچہ بھی اس کو سمجھ کر اپنے دل و دماغ میں محفوظ رکھ سکتا ہے اور ہر انسان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ کوئی بے جان مجموعہ قواعد نہیں بلکہ ایک زندہ چیز ہے جو زندگی کے احساسات اور روحانی جذبات سے یکساں بھری ہوئی ہے اس سے اخلاق سیکھنا اور ایسے اخلاق کو اپنی طبیعت کا جزو بنالینا مسلمانوں کا عین فرض ہے اسی ذریعہ سے انھوں نے پہلے بھی ترقی کی تھی اور اب بھی کر سکتے ہیں اور اسی ذریعہ سے قومیت حقیقی معنوں میں انھیں حاصل ہو سکتی ہے۔

اسی لحاظ سے میں نے اپنے محترم دوست مولانا مولوی شاہ عبدالحامد صاحب قادری بدایونی سے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ چند ایسی آیات قرآنی کو جو عمل سے متعلق ہیں سلسلہ وار مرتب کر کے ایک مختصر دستور العمل کی شکل میں طبع کرانا مناسب ہوگا میں مولانا بدایونی کا نہایت ممنون و مشکور ہوں کہ آپ نے باوجود علالت کے غیر معمولی توجہ اور محنت سے اس اہم کام کی تکمیل کر دی، مجھے یقین ہے کہ جملہ مسلمان اس احسان کی قدر کریں گے اور اپنی شکر گزاری کا سب سے عمدہ طریقہ اسی کو سمجھیں گے کہ اس دستور العمل کو اپنی اور اپنے متعلقین کی روزانہ زندگی کا پروگرام بنالیں گے، میری دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس کی توفیق دے۔

نظامت جنگ

تقریظ

عالمِ جناب خطیب دکن نواب بہادر یار جنگ بہادر

کیا کسی قوم کی اس سے بڑھ کر اور کوئی بد قسمتی ہو سکتی ہے کہ وہ اپنی جیب میں اکسیر رکھتی ہو اور پھر بھی دین و دنیا کے امراض میں مبتلا رہے مجھے عالم انسانیت کی وہ مصیبت یاد ہے کہ آج سے تیرہ سو برس قبل معاشرت ہی نہیں بلکہ اس کی روح بھی ہر قسم کے امراض قبیحہ کا شکار تھی حکیم مطلق اور خالق کائنات نے اس کی اس بے بسی پر رحم کھایا اور اپنے سب سے اچھے اور آخری رسول محمد عربی ﷺ کے ذریعہ وہ نسخہ شفا اولادِ آدم کو عطا فرمایا جس کی تعمیل کے نتائج دنیا نے حیرت و استعجاب کی آنکھوں سے دیکھے دنیا کی پستی سے اٹھے اور معراج کمال پر پہنچ گئے عالم کے ذلیل جن کے لئے کوئی مقام ہماری معاشرت میں باقی نہ رہا تھا۔

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ کا سہارا لے کر قیصر و کسریٰ سے دعویٰ ہمسری کرنے لگے بے وسیلہ عورت نے اپنے سر سے ردائے ذلت اتار کر مرد سے آنکھیں ملا کر کہہ دیا کہ اب اپنی بے جا بڑائی رہنے دو قرآن کریم نے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ کا پیغام سنا دیا ہے۔

جب تک یہ جبل متین مسلمانوں کے ہاتھوں میں اور یہ شمع ہدایت انکے سامنے رہی وہ

أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ کی بشارتوں سے پوری طرح بہرہ اندوز ہوتے رہے اور جس وقت سے اعراض کیا فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا کی وعیدوں کے شکار ہیں۔ ہم سب حضرت مولانا شاہ عبدالحامد صاحب قادری بدایونی کے ممنون ہیں کہ انھوں نے اپنے بلدہ کے قلیل قیام میں جو کثرت مجالس، وعظ و ارشاد سے محیط تھا کم از کم مدت میں انتہائی محنت و کاوش سے ”دعوتِ عمل“ جیسا جامع اور پراثر معلوماتِ مجموعہ مرتب فرما دیا۔ بلاشبہ مولانا نے جو آیات بھی درج فرمائی ہیں ان میں سے ہر ایک آیت ہماری زندگی کے لئے مفید لائحہ عمل ہو سکتی

ہے۔ وَلَوْ كَانُوا يَعْقِلُونَ۔ مولانا کی اس عمیق محنت کا کچھ وہی حضرات اندازہ کر سکتے ہیں جن کو قرآن کریم میں ڈوبنے کا موقع ملا ہے۔ مولانا نے جو عنوانات قرار دیئے ہیں وہ ایسے فاضل کا کام تھا جو نہ صرف قرآن کریم پر گہری نظر رکھتا ہو بلکہ وقت کی اہم ضروریات سے بھی پوری طرح واقف ہو، میں مولانا کے لئے جزائے خیر اور مطالعہ کرنے والوں کے لئے رب رحیم ورحمن سے توفیق نیک کا امیدوار ہوں۔

بہادر یار جنگ

تقریظ

عالیجناب نواب فخر یار جنگ بہادر
معمد محکمہ فائننس مملکت آصفیہ، دکن

میرے محترم دوست حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی نے اپنے احباب
بلدہ حیدرآباد کی درخواست قبول فرما کر قلیل زمانہ اقامت میں اپنی تالیف ”دعوت عمل“ کے
ایک حصہ کو ختم فرمادیا جس کے دیکھنے کی عزت مجھے بھی آج نصیب ہوئی۔ میں اس امر سے
بالکل متفق ہوں کہ متنور اور متفکر مسلمانوں کے پیش نظر وہ مبارک دستور العمل ہے جو قرآن
کریم نے قائم فرمایا ہے میں دعا کرتا ہوں کہ مولانا بدایونی کی مساعی جمیلہ بار آور ہوں اور
ملک میں اس قسم کا لٹریچر کثرت سے اشاعت پائے اور پڑھنے والوں کے قلوب پر اپنا گہرا
اثر ہمیشہ تک قائم رکھے۔

فخر الدین احمد (فخر یار جنگ)

تقریظ

عالیجناب ڈاکٹر ناظریار جنگ بہادر
جج ہائی کورٹ مملکت آصفیہ دکن

محترمی مولانا عبدالحامد صاحب تسلیم!

جناب کے مفید رسالہ ”دعوت عمل“ کے مطالعہ کا مجھ کو موقع ملا اگر ہماری
مُردہ قوم میں اس کے ذریعہ خدا و رسول کے احکام پر عمل کرنے کی قوت پیدا ہو
جائے تو مجھ کو یقین ہے کہ ایک عظیم الشان کام کا آغاز بہت ہی خوبی سے عمل میں آ
جائے گا۔

آپ کا مخلص

طالب خیر

ناظریار جنگ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

احوال واقعی

مسلمان مدت مدیدہ سے اپنی حیات کو استوار اور مضبوط بنانے کے لئے تدابیر سوچ رہے ہیں۔ اسلامی ہند کا شاید ہی کوئی ادارہ ایسا ہو جس میں ہر سال اس مسئلہ پر غور و فکر کا اعلان نہ کیا جاتا ہو، مگر افسوس! ہم صد ہا مجالس کے بعد بھی آج تک یہ طے نہ کر سکے کہ: مسلم کی زندگی کا لائحہ عمل کیا ہے؟

ہم نے دوسروں کے تجویز کردہ معالجات تو پسند کئے لیکن دین و دنیا کے سب سے بڑے روحانی معلم شہنشاہ کونین حضرت ختم رسالت محمد رسول اللہ ﷺ نے قدرت کے ارشاد سے جو نسخہ ہمارے لئے تجویز فرمایا اس کی طرف سے سب کی نظریں اوجھل ہو گئیں، جو صحیفہ قدرت ہمارے ہاتھوں میں چھوڑا گیا تھا اس میں نہ صرف یہ کہ مسلم کی زندگی کا لائحہ عمل موجود تھا بلکہ قدرت نے اپنے اس آخری مجموعے میں تمام جہاں کے لئے سرمایہ حیات جمع فرما دیا۔ اگر ہمارے اندر قرآن کریم کی حقیقی روح موجود ہوتی تو صدیوں کا راستہ طے ہو کر اب سے بہت قبل منزل مقصود حاصل ہو گئی ہوتی۔ قرآن مجید نے زندگی کے وہ تمام منازل جن سے انسان کو سابقہ پڑتا ہے دنیا کے سامنے ظاہر کر دیئے اور ان تمام مباحث و مطالب کو سمجھانے کے لئے ایک ہستی ہماری معلم بنائی گئی جس کی حیات طیبہ کا ایک ایک ورق قرآن پاک کی عملی تفسیر اور جس کی ذات والا صفات میں دین و دنیا کا ہر پہلو اپنے انتہائی کمال کے ساتھ موجود ہے

صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ظاہری طور پر ہم قرآن کی تلاوت بھی کرتے ہیں مگر کبھی اس پر غور کیا وہ ہمیں کس طرف بلا رہا ہے؟

بلاشبہ آج دنیا کی مادی حکومتوں کے قوانین میں آئے دن تغیرات ہوتے رہتے ہیں بلکہ ذاتی اغراض رکھنے والوں نے تو صحف الہیہ میں بھی اپنی آراء و انکار کو شامل کر کے تبدیل کر دیا۔ اگرچہ قرآن حکیم پر بھی باطل پرستوں کے گرم و سرد جھوٹے پیہم آئے مگر یہ صحیفہ قدرت محفوظ و مامون رہا اور ہمیشہ قدرت کی طرف سے اس کی پوری طرح صیانت ہوتی رہے گی کیونکہ اِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ کا مستحکم وعدہ موجود ہے۔ اسی سلسلہ میں یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ قانون وہی قانون کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے اور وہی کتاب دنیا میں مستحکم رہ سکتی ہے جس میں ہر ملت کے لئے عالمگیر تعلیمات موجود ہوں اور وہ خود بھی خدا کی طرف سے نازل ہونے کا دعویٰ کر رہی ہو۔

قرآن کریم کا بغور مطالعہ کرنے والا جانتا ہے کہ اس کی ہدایات سے بلا امتیاز قوم و ملت ہر شخص پوری طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے، قرآن کریم کا دروازہ ہر جماعت کے لئے کھلا ہوا ہے اور عالم کی اصلاح و ضرورت کے لئے قرآنی اوراق میں تمام اصول موجود ہیں جن کے تحت انسانیت کی تکمیل باسانی ہو جاتی ہے اور قرآن کریم کے بعد کسی دوسرے اجمالی قانون کی جن کا دائرہ عمل محدود و متعین ہو، ضرورت باقی نہیں رہتی۔ جتنا قرآن کریم میں ہم ڈوبتے ہیں قرآن کریم کی عالم گیر دعوت اصلاح و عمل کا دعویٰ صحیح ثابت ہوتا جاتا ہے بلکہ پورے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ آج دنیا میں جو بھی کوئی عمدہ اصول پیش کیا جائے گا وہ قرآن کریم کی پیش کردہ تعلیم کا نتیجہ ہوگا۔

جب تک مسلمانوں نے قدرت کے اس قانون کی دفعات پر عمل کیا وہ دنیا کی ہر ملت میں سب سے زیادہ ممتاز رہے۔

ایک وہ وقت بھی تھا کہ مسلمانوں کے پاس دنیا کی دولت و حشمت نہ تھی مادی زیوروں سے بھی وہ پوری طرح آراستہ نہ تھے، جنگ کے میدانوں میں تلواروں کے بجائے

خورمے کی لکڑیوں، اونٹوں کی ہڈیوں سے کام لے کر قیصر و کسری کے تخت و تاج کے مالک و وارث بنے۔

جو قومیں کبھی مسلمانوں کی ظاہری سقیم حالت کی وجہ سے مذاق اڑاتی تھیں وہی قرآنی اخلاق و سیرت محمدیہ پر چلنے والے مسلمانوں کا مضبوط عمل دیکھ کر ان کی غلام ہو جاتی تھیں۔ مسلمانوں نے قرآن کریم کو سینے سے لگا کر مذہبی جذبات و حسیات کے ساتھ بحر و بر کو مسخر کر لیا اور اس واہمہ کا قلع قمع کر دیا کہ ”مذہب ترقی کی راہ میں مانع ہے“۔

مجھے یہاں تہذیب جدید کی برکات یاد ہریت والحاد پر نقد و تبصرہ کرنا مقصود نہیں اس کے لئے دوسرے مواقع کافی ہیں بلکہ صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ مسلمان قرآن کریم کے بتائے ہوئے قوانین پر عمل کر کے آج بھی دنیا کی ہر قوم سے آگے ہو سکتے ہیں۔

آخر وہ نظام عمل کیا ہے؟ میں نے اپنے اس پندرہ سالہ حقیر قومی و مذہبی اشتغال کے زمانے میں بارہا دیکھا اور سنا کہ ہمارے قائدین کوئی پروگرام نہیں پیش کرتے۔

اگرچہ اپنی اپنی جگہ مسلمانوں کی ضروریات کے مطابق کچھ نہ کچھ ظاہر کیا گیا مگر لائحہ عمل کا سوال ہر طرف اٹھتا ہی رہتا ہے اس کا بظاہر حال صرف یہی سبب معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے دماغ قرآنی پروگرام سے خالی ہو گئے ہیں یا اس کا وزن ہم نے کمزور کر دیا ہے۔

چنانچہ تحریک القرآن کے سلسلہ میں بھی بلدہ کے اکثر و بیشتر عمائد نے اس کا ذکر فرمایا۔

مجھے یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی کہ محترمی والا جناب نواب نظامت جنگ بہادر عرصہ سے اس امر کے خواہش مند ہیں کہ مسلمان سچی چیزوں کے بجائے کسی ٹھوس اور مضبوط عمل کو اختیار کریں، موصوف نے عمیق غور و فکر کے بعد طے کر لیا کہ مسلمانوں کو قرآن کریم کے ارشادات کی طرف اقدام کی دعوت دی جائے اور آپ کے رفیق صدیقی المکرم جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر نے بھی اپنی بلند ہمت اور مسلسل جدوجہد کو اسی طرف منعطف کر دیا ہے۔ نواب نظامت جنگ بہادر باوجود پیرانہ سالی کے قرآن کریم کی مستحکم خدمت کی طرف متوجہ ہیں عرصہ سے آپ کی خواہش تھی کہ قرآن کریم کے اوامر و نواہی لائحہ عمل کی شکل

میں جمع کر دیئے جائیں۔ موصوف نے جامع عثمانیہ سلطان بازار کے جلسہ کے موقع پر اپنی محبت اور خاص انداز بیان سے مجھے مجبور کر دیا کہ میں ان کی اس دیرینہ خواہش کو پورا کروں۔

اگرچہ مجھے مسلمانانِ بلدہ کی محبت اور مجالسِ نبویہ کی کثرت اور علالت طبع کی وجہ سے فرصت نہ تھی مگر الحمد للہ المقتدر یہ مختصر رسالہ ”دعوتِ عمل“ بلدہ ہی میں مرتب ہو گیا۔ تحریک القرآن کی اہم ضرورت کی بنا پر پہلا نمبر بلدہ ہی میں طبع ہو گیا۔ دوسرا حصہ انشاء اللہ بدایوں سے شائع ہوگا۔

حتی الامکان میں نے اس کی سعی کی ہے کہ قرآن کریم کے بعض خاص خاص مضامین جن کا مسلم کی زندگی اور عمل سے تعلق ہے اس رسالہ میں آجائیں۔

عنوانات کے تحت متعدد آیات ہی لے لی گئی ہیں ورنہ قرآن کریم جیسا بحرِ ذخا اور اس کے تمام مضامین و آیات کا کلیتہً یکجا کرنا آسان کام نہیں ہے۔ اسی لئے صرف آیات اور ان کے ترجمہ پر اکتفا کی گئی ورنہ ہر آیت پر مستقل مضمون لکھا جاسکتا تھا۔

مجھ سے اس عجلت میں جو کچھ ممکن ہو مختصر مواد پیش کر دیا اس پروگرام پر اگر مجموعی قوت کے ساتھ عمل کیا جائے تو انشاء اللہ مستقبل قریب میں اس کے شاندار نتائج برآمد ہو جائیں گے اور مسلمانوں کو بیرونی معاونت کی احتیاج نہ رہے گی۔

اگر میرے اشغال نے موقع دیا تو انشاء اللہ اسی نہج پر دوسرا رسالہ احادیثِ نبویہ کا پیش کروں گا۔

والسلام

فقیر محمد عبدالحامد قادری بدایونی

مورخہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

☆☆☆

قرآن کریم خدا کی کتاب ہے :

- ☆ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (۱) یہ وہ کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں۔
☆ وَاِنَّهٗ لَنَزْلٌ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ. (۲) بیشک قرآن پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔

قرآن کریم کا مثل ممکن نہیں :

- ☆ وَاِنْ كُنْتُمْ فِی رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاتُّوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَاَدْعُوْا شُهَدَآءَ كُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا (۳)
اگر تم ہماری (اپنے بندے پر) اس نازل کی ہوئی کتاب کے بارے میں شک کر رہے ہو تو اس جیسی ایک ہی سورۃ لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بھی بلاؤ اگر تم سچے ہو پھر اگر تم ایسا نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے۔
☆ قُلْ لِّیْنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَا تُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانْ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا. (۴)
کہہ دیجئے اگر جن و انس اس بات پر جمع ہو جائیں کہ قرآن کا مثل لائیں تو اس کا مثل نہیں لاسکیں گے اگرچہ ان میں ہر ایک دوسرے کا مددگار ہو۔

(۱) البقرۃ: ۲

(۲) الشعراء: ۱۹۲

(۳) البقرۃ: ۲۳

(۴) بنی اسرائیل: ۸۸

☆ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. حقانیت کے ساتھ ہم نے قرآن اتارا اور
(۵) حقانیت کے ساتھ اُترا۔

قرآن کریم کا مختلف اوقات میں نازل ہونا :

☆ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ قرآن کو ہم نے متفرق طور پر اس لئے
عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا. (۶) اُتارا کہ تم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے
اس کو رفتہ رفتہ اُتارا۔

قرآن حکیم میں کجی نہیں :

☆ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا تمام تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے
اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں ذرا
بھی کجی نہ رکھی اور اس کو مستقیم (بنایا)۔ قِيمًا. (۷)

قرآن پاک آسان کر دیا گیا :

☆ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر
مِنْ مُذَكِّرٍ. (۸) دیا، کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

قرآن کریم تمام جہان کے لئے ہدایت ہے :

☆ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے اپنے
عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ بندہ پر قرآن نازل فرمایا تاکہ وہ تمام جہاں کے
نَذِيرًا. (۹) لئے (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والا ہو۔

(۵) الاسراء: ۱۷

(۶) الاسراء: ۱۰۶

(۷) الکہف: ۱

(۸) القمر: ۱۷

(۹) الفرقان: ۱

☆ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا
بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ. (۱۰)

اے رسول جو کچھ تم پر نازل کیا گیا اس کو
پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ کا پیغام
نہ پہنچایا۔

قرآنی جامعیت :

☆ كُلِّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ. (۱۱)

☆ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ
عَلٰى عِلْمٍ هٰدِىٍّ وَرَحْمَةٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ. (۱۲)

سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔
ہم نے ان کو پہنچا دی کتاب جس میں
مفصل بیان کیا ہے وہ ہدایت و رحمت ہے
ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

قرآن مجید میں کھلی ہوئی نشانیاں :

☆ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ.

اسی طرح قرآن ہم نے کھلی ہوئی
نشیوں کے ساتھ اتارا۔ (۱۳)

قرآن کریم عالم انسانیت کے لئے نصیحت و شفا ہے :

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُمْ مَوْعِظَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ
وَهٰذِىْ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. (۱۴)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی
جانب سے نصیحت، دلوں کی بیماری کی
شفاء اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و
رحمت آگئی۔

(۱۰) المائدہ: ۶۷

(۱۱) الھور: ۶

(۱۲) الاعراف: ۵۳

(۱۳) الحج: ۱۲

(۱۴) یونس: ۵۷

قرآن کریم میں غور کرو :

☆ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ. (۱۵)
ہم نے قرآن کریم عربی میں اتارا تا کہ تم لوگ سمجھ سکو۔

قرآن کریم کے ذریعہ عالم انسانیت کو گمراہی سے نکالنا :

☆ كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ. (۱۶)
یہ (قرآن حکیم) ایسی کتاب ہے جس کو ہم نے تمہارے اوپر نازل کیا تا کہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالو۔

قرآن کریم کے ذریعہ فیصلہ جات :

☆ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ. (۱۷)
(اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر کتاب برحق (اس لئے) اتاری ہے کہ تم لوگوں کے فیصلے اس کے ذریعہ کرو۔

قرآن کریم کی اطاعت کرو :

☆ وَهَذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. (۱۸)
یہ مبارک کتاب ہم نے نازل فرمائی تو تم اس کی اتباع کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

قرآن کریم سے انحراف کرنے والوں کا حال :

☆ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَاَعْرَضَ عَنْهَا. (۱۹)
اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔

(۱۶) ابراہیم: ۱

(۱۸) الانعام: ۱۵۵

(۱۵) یوسف: ۲

(۱۷) النساء: ۱۰۵

(۱۹) الکہف: ۵۷

قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے آداب :

☆ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. (۲۰)

جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

قرآن پاک سے محبت کرنے والوں کا حال :

☆ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ. (۲۱)

جب ان پر خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

☆ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ. (۲۲)

جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں۔

☆ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَ قُلُوبُهُمْ. (۲۳)

اس کے سننے سے رو نگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کی کھالوں پر، اپنے خدا سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل یاد خدا کی جانب نرم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆

(۲۰) الاعراف: ۲۰۴

(۲۱) الانفال: ۲

(۲۲) الحج: ۳۵

(۲۳) الزمر: ۲۳

قرآن کریم اور عمل

اوامر

کیا جنت میں بغیر مشقت چلے جاؤ گے ؟

☆ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ مَسَّتُهُمُ الْبُاسَاءُ وَالضَّرَآءُ.
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں چلے
جاؤ گے، حالانکہ تم کو پیش نہیں آئی ان
جیسی حالت جو تم سے پہلے گزرے ہوئے
لوگوں پر سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں۔
(۲۴)

عمل کرنے والے مقصود تک پہنچیں گے :

☆ اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاٰيٰمَانِهِمْ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ. (۲۵)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا ان
کو خدا ان کے ایمان کی وجہ سے مقصود
تک پہنچا دے گا، بہتی ہوں گی نہریں
آسائش کے باغوں میں۔

رائی کے برابر بھی عمل باطل نہ ہوگا :

☆ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْْ خَرْدَلٍ
اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ. (۲۶)
اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تو
ہم اس کو لائیں گے اور ہم حساب کافی
لینے والے ہیں۔

(۲۴) البقرة: ۲۱۴

(۲۵) یونس: ۹

(۲۶) الانبیاء: ۴۷

☆ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ. (۲۷)

خدا نے ایمانداروں سے وعدہ فرمایا ہے کہ تم میں جو بھی ایمان لائے اور نیک عمل کرے اسکو ملک میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اگلوں کو خلیفہ بنایا تھا۔

عمل ہی سے جنت ملے گی :

☆ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا. (۲۸)

جو شخص بھی نیک کام کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایمان رکھتا ہو وہی جنت میں جائیگے اور ان پر تل برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

خدا کو نہ بھلاؤ :

☆ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ. (۲۹)

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے ان کو ایسی بلا میں ڈالا کہ وہ اپنے آپ ہی کو بھول گئے، یہی لوگ فاسق ہیں۔

عمل مغفرت کا ذریعہ ہے :

☆ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (۳۰)

جو خدا پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے خدا اس سے اسکی برائیاں دور کر دیگا اور ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

(۲۸) النساء: ۱۲۳

(۳۰) التغابن: ۹

(۲۷) النور: ۵۵

(۲۹) الحشر: ۱۹

☆ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ. (۳۱)

خدا نے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے واسطے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

نیکی کا بدلہ :

☆ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا. (۳۲)

جو شخص نیکی لے کر آیا اس کے لئے اس سے بہتر اجر ہوگا۔

عمل سے گناہ دور ہوں گے :

☆ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ. (۳۳)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کر دیں گے اور یقیناً ان کو ان کے اعمال کا اس سے بہتر بدلہ دیں گے۔

عمل کرنے والوں کو بشارت کبریٰ :

☆ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ. (۳۴)

جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا ان کے لئے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی اور آخرت میں۔

(۳۱) المائدہ: ۹

(۳۲) القصص: ۸۴

(۳۳) العنکبوت: ۷

(۳۴) یونس: ۶۴

عمل کرنے والا خوفزدہ نہ ہوگا :

☆ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ. (۳۵)

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور
اس نے نیک عمل کئے تو اس پر کوئی
خوف نہیں ہے اور وہ غم زدہ نہیں ہوگا۔

عمل کرنے والوں کے لئے خوشحالی :

☆ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ. (۳۶)

جو ایمان دار ہیں اور جنہوں نے نیک
عمل کئے انہی کے لئے خوشحالی ہے اور
اچھا ٹھکانا ہے۔

اعمال میں خلوص کی تاکید :

☆ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْعِبَ اللَّهَ
مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ وَأُمِرْتُ لِأَنْ
أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ. (۳۷)

کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں اللہ
کی اخلاص کے ساتھ عبادت کروں اور
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا
مسلمان ہوں۔

☆ قُلِ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي.
(۳۸)

کہہ دو میں خدا ہی کو پوجتا ہوں اسی کے
لئے اپنی عبادت کو خالص بنا کر۔

(۳۵) المائدہ: ۶۹

(۳۶) الرعد: ۲۹

(۳۷) الزمر: ۱۲

(۳۸) الزمر: ۱۴

☆ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. (۳۹)
کہہ دو میری نماز اور عبادتیں، مرنا، جینا
سب اللہ کے لئے ہے۔

مخلصین کا عمل ضائع نہیں ہوگا :

☆ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ. (۴۰)
خدا مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اصل نیکی کیا ہے ؟

☆ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ. (۴۱)
نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنا منہ مشرق و مغرب کی طرف کر لو بلکہ نیکی اس شخص کی ہے جو اللہ، یوم آخرت، فرشتوں، کتابوں اور نبیوں پر ایمان لایا۔

خدا کے نزدیک ذی رتبہ کون ہے ؟

☆ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْوَاهُ. (۴۲)
تم میں خدا کے نزدیک زیادہ عزت والا وہی ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو۔

خدا کی یاد :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا. (۴۳)
اے ایمان والو! خدا کا ذکر کثرت سے کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔

(۳۹) الانعام: ۱۶۲

(۴۰) التوبہ: ۱۲۰

(۴۱) البقرة: ۱۷۷

(۴۲) الحجرات: ۱۳

(۴۳) الاحزاب: ۴۱

☆ وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ. (۴۴) اپنے رب کا نام لیتے رہو۔
☆ وَلَذِكْرِ اللَّهِ الْكُبَرِ. (۴۵) خدا کا ذکر سب سے بڑا ہے۔
☆ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ. (۴۶) اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے اور رات و دن کی گھڑیوں اور طرفوں میں۔

خدا کے ذکر سے چین حاصل ہوگا :

☆ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ. (۴۷) جو ایمان لائے انکے قلوب خدا کے ذکر سے آرام پاتے ہیں۔ خبردار ہو جاؤ خدا کے ذکر سے قلوب کو چین حاصل ہوتا ہے۔

خدا کے ذکر سے بے توجہی معشیت کی تنگی کا باعث ہے :

☆ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى. (۴۸) جس نے میری یاد سے منہ موڑا اس کی معیشت تنگ کر دی جائے گی اور ہم قیامت میں اس کو اندھا اٹھائیں گے۔
☆ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ. (۴۹) جو شخص خدا کی یاد سے آنکھ چراتا ہے ہم اس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا قرین ہوتا ہے۔

(۴۵) العنکبوت: ۲۵

(۴۷) الرعد: ۲۸

(۴۹) الزخرف: ۳۶

(۴۴) المزمل: ۸

(۴۶) طہ: ۱۳۰

(۴۸) طہ: ۱۲۳

پہلو میں کسی شخص کے دو دل نہیں ہوتے :
 ☆ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ
 نہیں پیدا کئے اللہ نے کسی شخص کے
 لئے دو دل اس کے پہلو کے اندر۔
 فِي جَوْفِهِ. (۵۰)

آخر مسلمان خدا کی طرف کب جھکیں گے ؟

☆ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ
 قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ
 الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
 الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ
 فَسِقُونَ. (۵۱)
 کیا مسلمانوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا
 کہ انکے قلوب جھک جائیں خدا کی یاد
 اور قرآن کے سامنے جو خدا کی طرف
 سے نازل ہوا۔ وہ ان جیسے نہ ہو جائیں
 جن کو ہم نے کتاب دی اور مدت دراز
 گزر جانے سے انکے دل سخت ہو گئے
 اور ان میں بہت سے فاسق ہیں۔

نماز :

☆ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ (۵۲)
 ☆ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ
 وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا. (۵۳)
 تمام نمازوں کی حفاظت کرو۔
 اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دو اور خود
 بھی اس پر قائم رہو۔

نماز بے حیائی سے روکتی ہے :

☆ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ
 وَالْمُنْكَرِ. (۵۴)
 بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں
 سے روکتی ہے۔

(۵۱) الحدید: ۱۶

(۵۳) طہ: ۱۳۲

(۵۰) الاحزاب: ۴

(۵۲) البقرة: ۲۳۸

(۵۴) العنکبوت: ۴۵

☆ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ
فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ. (۵۵)

فلاح پائی اُن ایمان والوں نے جو اپنی
نماز میں خشوع کرتے ہیں۔

روزہ :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. (۵۶)
☆ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. (۵۷)

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے
گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر
فرض کئے گئے تاکہ تم پر ہیزگار ہو جاؤ۔
اگر روزہ رکھو گے تو تمہارے لئے ہی
بہتر ہوگا بشرطیکہ تم سمجھو۔

☆ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى
سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ. (۵۸)

جو شخص تم میں سے رمضان کا مہینہ
پائے تو ضرور روزہ رکھے اور جو بیمار ہو
یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں کی گنتی
پوری کرے۔

حج :

☆ وَاتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ
لِلَّهِ. (۵۹)

اللہ کے لئے حج و عمرہ کرو (یعنی اللہ کی
رضا حاصل کرنے کے لئے)۔

(۵۵) المؤمنون: ۳

(۵۶) البقرة: ۱۸۳

(۵۷) البقرة: ۱۸۴

(۵۸) البقرة: ۱۸۵

(۵۹) البقرة: ۱۹۶

☆ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا
تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ. (٦٠)
☆ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ
فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ
أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا. (٦١)

حج کے چند مہینے ہیں جس نے لازم کر لیا ان
میں حج کو اسکے لئے نہ تو عورت سے قربت
جائز ہے نہ عدول حکمی، نہ نزاع (ایام حج
میں) جو کچھ نیک کرو گے خدا اسکو جانتا ہے۔
جب حج کے ارکان پورے کر چکو تو خدا کا
ذکر کرو جس طرح اپنے باپ دادا کا ذکر
کرتے تھے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔

زکوٰۃ :

☆ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُ
الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ. (٦٢)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے
نماز ادا کی زکوٰۃ دی انھیں کے لئے خدا
کے یہاں اجر ہے۔ نہ ان کو کچھ ڈر ہے
نہ وہ غمگین ہوں گے۔

موت سے قبل خرچ کر ڈالو :

☆ وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ
أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ. (٦٣)
☆ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ. (٦٤)

جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے
خدا کی راہ میں خرچ کرو، اس سے پہلے
کہ تم کو موت آجائے۔
نیک بندوں کے مال میں سوال کرنے
والوں اور بے سوالوں سب کا حصہ ہے۔

(٦١) البقرة: ٢٠٠

(٦٣) التباين: ١٠

(٦٠) البقرة: ١٩٤

(٦٢) البقرة: ٢٤٤

(٦٤) الزاریات: ١٩

سرمایہ داروں کو زجر و توبیخ :

☆ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ
وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. (۶۵)

جن لوگوں نے سونا چاندی جمع کر لیا اور
اس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے،
(اے محمد ﷺ) انھیں دردناک
عذاب کی خبر دے دو۔

خدا کی راہ میں بہتر چیز خرچ کرو :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ
طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ. (۶۶)

اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا ہو اس
میں سے ستھری چیزیں (خدا کی راہ
میں) خرچ کرو۔

خرچ کرنے والوں کا درجہ :

☆ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ.

جو لوگ نماز ادا کرتے اور خدا کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں اور ان ہی کے لئے
خدا کے پاس درجات ہیں اور مغفرت و
عزت کی روزی ہے۔

(۶۷)

(۶۵) التوبہ: ۳۴

(۶۶) البقرہ: ۲۶۷

(۶۷) الانفال: ۴

شہرت کے لئے خرچ نہ کرو :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي
يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ
صَفْوَانَ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ
فَتَرَكَهُ صَلْدًا. لَا يَقْدِرُونَ عَلَى
شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا. (۶۸)

اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان
جتا کر اور ایذا دے کر اکارت نہ کرو اس
شخص کی طرح جو لوگوں کے دکھاوے کو اپنا
مال خرچ کرتا ہے اور خدا و آخرت پر ایمان
نہیں لاتا، اسکی خیرات کی مثال اس چٹان
کی طرح ہے جس پر مٹی پڑی ہو اور اس پر
زور کا پانی برسنا جس نے سپاٹ کر کے چھوڑ
دیا جو کچھ کمایا تھا کچھ بھی ہاتھ نہ لگا۔

کسی کو کچھ دے کر احسان نہ جتاؤ :

☆ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا
مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ. (۶۹)

وہ لوگ جو خدا کی راہ میں خرچ کرتے
ہیں اور دے کر احسان نہیں جتاتے
اور نہ کسی کو بتاتے ہیں، انھیں کے
لئے خدا کے یہاں اجر ہے نہ ان کو ڈر
ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔



(۶۸) البقرة: ۲۶۴

(۶۹) البقرة: ۲۶۳

مسلم کی زندگی کا دینی و دنیوی پروگرام

حق بات کہو :

☆ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوا. (۷۰)

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا

قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ

أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ

لِلتَّقْوَىٰ. (۷۱)

جب بات کہو تو حق کہو۔

اے ایمان والو خدا واسطے انصاف کی

گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا

کرو ایسا نہ ہو کہ لوگوں کی عداوت سے

تم انصاف نہ کرو۔ ضرور انصاف کرو کہ

پرہیزگاری کے قریب تر ہے۔

عہد پورا کرو :

☆ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا

عَاهَدْتُمْ. (۷۲)

اللہ کا عہد جب کرو تو پورا کرو۔

نیک کام کا حکم کرو :

☆ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ

الْجَاهِلِينَ. (۷۳)

نیک کام کا حکم کرو، جاہلوں سے کنارہ

کش ہو جاؤ۔

نیک کام میں مدد کرو :

☆ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

وَالْعُدْوَانِ. (۷۴)

نیکی و پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی

مدد کرو۔ گناہ و سرکشی میں مدد نہ کرو۔

(۷۲) النحل: ۹۱

(۷۱) المائدہ: ۸

(۷۰) الانعام: ۱۵۳

(۷۴) المائدہ: ۲

(۷۳) الاعراف: ۱۹۹

ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک :

☆ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا
فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ
لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا. وَاخْفِضْ لَهُمَا
جَنَاحَ الدُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ. (۷۵)

ماں باپ کے ساتھ سلوک کرو اگر وہ دونوں
یا ان میں سے ایک بھی بڑھاپے کو پہنچ
جائیں، تو انکو اُف بھی نہ کہو اور نہ جھڑکو، ان
سے ادب کی بات کہہ اور ان کے سامنے
جھکا دے شفقت سے عاجزی کا بازو۔

قربت داروں کے حقوق ادا کرو :

☆ وَبِذِ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ
وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ. (۷۶)

احسان کرو رشتہ داروں، یتیموں اور
دور والے یتیموں اور ہم نشین،
رفیقوں اور مسافروں، غلاموں کے
ساتھ۔

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک اور بعض اہم ارشادات :

☆ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ
بِالْمَعْرُوفِ. (۷۷)

عورتوں کا بھی حق مردوں پر اسی طرح
ہے جیسا کہ مردوں کا عورتوں پر دستور
کے مطابق۔

☆ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ.
(۷۸)

ان عورتوں کو ستانے کے لئے نہ روکو اور
نہ ان پر زیادتی کرنے لگو جس نے ایسا
کیا اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

(۷۵) الاسراء: ۲۴

(۷۶) النساء: ۳۶

(۷۷) البقرة: ۲۲۸

(۷۸) البقرة: ۲۳۱

☆ وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرَهُ
وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرَهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ. (۷۹)

انہیں خرچہ دو، مقدور پر اسکی حیثیت کے
مطابق اور تنگدست پر اسکی حیثیت کے
مطابق یہ خرچہ مناسب طریقہ پر ہونا
چاہیے یہ نیکو کاروں پر فرض ہے۔

☆ وَلَا تَسْأُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ. (۸۰)
☆ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ
كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا
شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا
كَثِيرًا. (۸۱)

آپس میں احسان کرنا نہ بھولو۔
عورتوں کے ساتھ اچھائی کے ساتھ رہو
اگر وہ تم کو ناپسند بھی ہوں تو کیا عجب
ہے کہ تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور خدا اس
میں بہت سی خوبیاں پیدا کر دے۔
عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس
ہو۔

☆ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَهُنَّ. (۸۲)

مرد و عورت کا درجہ :

☆ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. (۸۳)
☆ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى
النِّسَاءِ. (۸۴)

مردوں کو عورت پر فوقیت ہے اور اللہ
زبردست حکمت والا ہے۔
مرد عورتوں پر محافظ و نگراں ہیں۔

(۷۹) البقرة: ۲۳۶

(۸۰) البقرة: ۲۳۷

(۸۱) النساء: ۱۹

(۸۲) البقرة: ۱۸۷

(۸۳) البقرة: ۲۲۸

(۸۴) النساء: ۳۴

تعدد ازدواج اور عدل و انصاف :

☆ فَإِنْ كُنْتُمْ مَاطَابَ لَكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَّةً وَرُبْعَ فَإِنْ
خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً. (۸۵)

جو عورتیں پسند آئیں ان سے اپنی مرضی
کے مطابق نکاح کرلو، دو دو اور تین تین
اور چار چار ہاں اگر تم کو اندیشہ ہو کہ عدل
نہ کر سکو گے تو ایک ہی پر اکتفا کرو۔

☆ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا
مِّنْ أَهْلِهَا. (۸۶)

اگر تم کو میاں بیوی کی مخالفت کا اندیشہ
ہو تو مقرر کر دو ایک منصف مرد کے کنبے
سے اور ایک منصف عورت کے
خاندان سے۔

نکاح بیوگان :

☆ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ. (۸۷)

اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کا نکاح کر دیا کرو

عورت کی عفت اور قرآن حکیم :

☆ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا
يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ. (۸۸)

مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی
نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کریں اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں
مگر جو کھلا رہتا ہے اور ان کو چاہیے کہ
اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال
لیں اور ظاہر نہ کریں اپنا سنگار۔

(۸۵) النساء: ۳

(۸۶) النساء: ۲۵۵

(۸۷) النور: ۳۲

(۸۸) النور: ۳۱

عورت اور عمل صالح :

☆ وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ
وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ
وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا. (۸۹)

تم میں سے جو بھی اللہ اور اس کے رسول
کی اطاعت کریگی اور نیک عمل کرے گی
تو ہم اس کو دو مرتبہ عطا کریں گے اور ہم
نے اس کے لئے عزت کی روزی مہیا کر
رکھی ہے۔

عورتوں کو معقول بات کرنے کا حکم :

☆ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا. (۹۰)

معقول بات کہا کرو۔

گھروں میں رہنے کا حکم اور بے پردگی کی ممانعت:

☆ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبْرُجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى. (۹۱)

اپنے گھروں میں جمی بیٹھی رہو زمانہ
جاہلیت کی طرح سنگار دکھاتی ہوئی نہ
پھرو۔

عورتوں کو عملی تاکید :

☆ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ
وَاطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. (۹۲)

نماز پڑھو، زکوٰۃ ادا کرو خدا اور رسول کی
اطاعت کرو۔

(۸۹) الاحزاب: ۳۱

(۹۰) الاحزاب: ۳۲

(۹۱) الاحزاب: ۳۳

(۹۲) الاحزاب: ۳۳

خدا کا ذکر کرنے والی عورتوں سے اجر عظیم کا وعدہ:

☆ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِينَ
وَالْقَنِاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ
وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ
وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ
وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا
وَالذَّكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً
وَأَجْرًا عَظِيمًا. (۹۳)

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور
ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرماں
بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے
مرد اور سچی عورتیں اور صابر مرد اور صابر
عورتیں اور عاجزی کرنیوالے مرد اور
عاجزی کرنیوالی عورتیں اور خیرات
کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی
عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور
روزہ رکھنے والی عورتیں اور شرمگاہ کی
حفاظت کرنیوالے مرد اور شرمگاہ کی
حفاظت کرنیوالی عورتیں اور بکثرت اللہ
کا ذکر کرنیوالے مرد اور ذکر کرنے والی
عورتیں، اللہ نے ان کے لئے مغفرت
اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

توبہ کرو تاکہ فلاح حاصل ہو :

☆ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ
الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (۹۴)

اے مسلمانو! تم سب مل کر خدا کی بارگاہ
میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

(۹۳) الاحزاب: ۳۵

(۹۴) النور: ۳۱

بھلائی کرنے سے کامیابی ہوگی :

☆ وَأَفْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. بھلائی کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(۹۵)

درگزر کی تعلیم :

☆ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ. (۹۶) معاف کر دو اور درگزر کر دو خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

تقویٰ کے ساتھ سیدھی بات کہو :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. (۹۷) اے ایمان والو! اگر خدا سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کہا کرو۔

تقویٰ ہی سے تمہارا امتیاز ہے :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ. (۹۸) اے ایمان والو! اگر خدا سے ڈرتے رہو تو وہ تمہارا ایک امتیاز پیدا کر دے گا اور تم سے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

خدا خبیر ہے تقویٰ چاہتا ہے :

☆ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ. (۹۹) خدا سے ڈرتے رہو تم جو کچھ بھی کرتے ہو اس سے خدا باخبر ہے۔

(۹۶) المائدہ: ۱۳

(۹۸) الانفال: ۲۹

(۹۵) الحج: ۷۷

(۹۷) الاحزاب: ۷۰

(۹۹) الحشر: ۱۸

امانتیں حوالے کر دیا کرو :

☆ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا
الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا. (۱۰۰)

خدا تم کو حکم کرتا ہے کہ امانت داروں کی
امانتیں دے دیا کرو۔

اخوت :

☆ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ
جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا. (۱۰۱)

دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور متفرق
نہ ہو یا د کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے جب
کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پس
اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا
کر دی تو تم بھائی بھائی ہو گئے۔

☆ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ. (۱۰۲)

مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

آپس کی پھوٹ کا نتیجہ :

☆ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ
رِيحُكُمْ. (۱۰۳)

آپس میں جھگڑا نہ کرو کیونکہ (اس
طرح) ہمت پست ہو جائے گی اور
تمہاری ہوا خیزی ہوگی۔

صلح :

☆ فَاصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. (۱۰۴)

اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا
کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔

(۱۰۰) النساء: ۵۸

(۱۰۱) آل عمران: ۱۰۳

(۱۰۲) الحجرات: ۱۰

(۱۰۳) الانفال: ۴۶

(۱۰۴) الحجرات: ۱۰

☆ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ. (۱۰۵)

آپس میں صلح کرو۔

باہمی شوری :

☆ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ. (۱۰۶)

ان سے کاموں میں مشورہ لیا کرو۔

تجارت و اکل حلال :

☆ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا. (۱۰۷)

خدا نے تمہیں جو روزی دی ہے اس میں سے حلال اور پاک (طریقہ) سے کھاؤ۔

تول میں کمی نہ کرو :

☆ وَلَا تَنْفُسُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ. (۱۰۸)
☆ وَيَقَوْمٍ أَوفُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخُسُوا
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ. (۱۰۹)

ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو میں دیکھتا
ہوں تم کو آسودہ اور تم پر یوم محیط (یوم
قیامت) کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔
اے قوم! ناپ تول پوری پوری انصاف
سے کیا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ
دیا کرو۔

تجارت کا کامیاب اصول تنگدستی میں قرضدار کو مہلت :

☆ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى
مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. (۱۱۰)

اگر کوئی تنگدست ہو تو مہلت دی جائے
اس کی فراخی تک اگر قرضہ کا روپیہ
معاف کر دو تو تمہارے حق میں بہتر
ہوگا، اگر تم سمجھو۔

(۱۰۶) آل عمران: ۱۵۹

(۱۰۸) ہود: ۸۴

(۱۱۰) البقرة: ۲۸۰

(۱۰۵) الانفال: ۱

(۱۰۷) النحل: ۱۱۴

(۱۰۹) ہود: ۸۵

قرض کی تحریر :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدٰۤىتُمْ
بِدِيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ
وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا
يَأْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ
اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِى عَلَيْهِ
الْحَقُّ. (۱۱۱)

اے ایمان والو! جب تم قرض لیا کرو ایک
مقررہ میعاد تک تو اسکو لکھ لیا کرو یا کوئی
لکھنے والا انصاف سے تمہارے درمیان
لکھ دیا کرے اور نہ انکار کرے لکھنے والا
اس بات سے کہ لکھ دے جس طرح اللہ
نے اسکو سکھا دیا تو اس کو چاہیے کہ لکھ دے
اور لکھوائے وہ شخص جس پر حق ہے۔

مال کی محبت خدا کی یاد سے غافل نہ کر دیے :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ. (۱۱۲)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال
غافل نہ بنادیں۔

آخرت کی تجارت :

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
سِرًّا وَعَلٰنِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرُ. (۱۱۳)

وہ لوگ جو خدا کی کتاب پڑھتے ہیں اور
نماز ادا کرتے اور خرچ کرتے ہیں، جو
ہم نے ان کو دیا (خدا کی راہ میں) خفیہ
وعلانیہ وہ امیدوار ہیں ایسی تجارت کے
جو کبھی ہلاک نہ ہوگی۔

(۱۱۱) البقرہ: ۲۸۲

(۱۱۲) المنافقون: ۹

(۱۱۳) الفاطر: ۲۹

☆ رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ. (۱۱۴)

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں تجارت و خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتیں۔

حکومت و سیاست :

☆ أَنْ الْأَرْضُ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ. (۱۱۵)

زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔

کمزوروں کو حکومت کی طاقت عطا کرنا :

☆ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ وَنَمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ. (۱۱۶)

ہم ان لوگوں پر احسان کرنے کا قصد کرتے ہیں جو زمین پر کمزور و لاچار سمجھے گئے اور ہم ان کو پیشوا اور وارث بنائیں گے اور زمین میں ان کو قدرت و طاقت عطا فرمائیں گے۔

اسلام میں تلوار کا مقصد انسدادِ فتنہ ہے :

☆ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَدِينِ الْإِسْلَامِ كَمَا طَرِيقَهُ قَائِمٌ هُوَ جَائِزٌ

ان سے مقاتلہ کرو تا کہ فتنہ نہ رہے اور دین الہی کا طریقہ قائم ہو جائے۔

اپنی طرف سے زیادتی نہ کرو :

☆ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ. (۱۱۸)

جو تم سے خدا کی راہ میں لڑیں تم ان سے لڑو اپنی طرف سے زیادتی نہ کرنا خدا زیادتی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۱۵) الانبیاء: ۱۰۵

(۱۱۷) البقرة: ۱۹۳

(۱۱۴) النور: ۳۷

(۱۱۶) القصص: ۲۰

(۱۱۸) البقرة: ۱۹۰

جو تم سے نہ لڑیں ان کے ساتھ انصاف کرو :

☆ لَا يَنْهَكُكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوا كُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. (۱۱۹)

اللہ تم کو ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے معاملہ میں نہ لڑیں اور تم کو تمہارے گھروں سے نہ نکالیں (تم ان کے ساتھ احسان کرو اور ان کے حق میں انصاف کرو) خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اگر دشمن صلح کرنا چاہیں تو صلح کر لو :

☆ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ. (۱۲۰)

اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی صلح کی جانب جھک جاؤ اور خدا پر بھروسہ کرو۔

مسلمانوں کو بہادری کی تعلیم :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (۱۲۱)

اے مسلمانوں جب تم کسی قوم سے مقابلہ کرو تو ثابت قدم رہو خدا کا ذکر کثرت سے کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

☆ وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا. (۱۲۲)

اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور اسلامی سرحد کی نگہبانی کرو۔

جب مقابلہ کی ٹھان لو تو خدا پر بھروسہ کرو :

☆ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ. (۱۲۳)

جب تم مقابلہ کی ٹھان لو تو خدا پر بھروسہ کرو بیشک خدا دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو۔

(۱۲۰) الانفال: ۶۱

(۱۲۲) آل عمران: ۲۰۰

(۱۱۹) الممتحنہ: ۸

(۱۲۱) الانفال: ۴۵

(۱۲۳) آل عمران: ۱۵۹

ہمت نہ ہارو اور نہ رنج کرو اگر تم (پکے)
مسلمان ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

☆ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. (۱۲۴)

مقابلہ میں پیٹھ نہ دو :

اے ایمان والو! جب تمہارا کفار سے
مقابلہ ہو تو ان کو پیٹھ نہ دکھانا۔

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تَوَلَّوْهُمْ
الْأَذْبَارَ. (۱۲۵)

افلیت و اکثریت :

اگر تم میں ہیں شخص ثابت قدم رہنے
والے ہوں وہ غالب ہوں گے دوسو پر
اگر تم میں سے سو ہوں تو وہ ہزار کافروں
پر غالب رہیں گے۔

☆ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ
صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ
مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا. (۱۲۶)

مقابلہ میں خدا کا سہارا لو :

خدا کا سہارا مضبوط پکڑے رہو وہی
تمہارا اچھا کارساز و مددگار ہے۔

☆ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ
فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ. (۱۲۷)

استقامت اور خدا کی امداد :

جنہوں نے یہ کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے
اور جے رہے تو ان پر اترتے ہیں
فرشتے اور نہ خوف کرو اور نہ ڈرو ان کو
جنت کی بشارت دے دو۔

☆ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا
بِالْجَنَّةِ. (۱۲۸)

۱۲۶) الانفال: ۶۵

۱۲۵) الانفال: ۱۵

۱۲۴) آل عمران: ۱۳۹

۱۲۸) حم سجدہ: ۲۳

۱۲۷) الحج: ۷۸

قوموں کی ترقی کا راز :

☆ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ. (۱۲۹)

اللہ تعالیٰ قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلیں۔

قرآن کریم اور دوسری عبادتگاہوں کی عزت و حفاظت :

☆ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمْتُ صَوَامِعُ وَبِيَعُ وَصَلَوْتُ وَ مَسْجِدُ يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ (۱۳۰)

اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ہاتھ سے تو ضرور گرا دیئے جاتے راہبوں کے خلوت خانے اور نصاریٰ کے گرجا اور یہود کے معبد اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اولی الامر کی اطاعت :

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ (۱۳۱)

اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں صاحب حکومت ہوں۔

حکام کو ہدایات قرآنی :

☆ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ. (۱۳۲)

جب تم حاکم بنو لوگوں میں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، خدا تم کو اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے۔

(۱۲۹) الرعد: ۱۱

(۱۳۰) الحج: ۴۰

(۱۳۱) النساء: ۵۹

(۱۳۲) النساء: ۵۸

تم میں سے ایک جماعت داعیین حق کی ہونی چاہیئے :

☆ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ . (۱۳۳)

تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ جو بلاتا رہے نیک کام کی جانب، اچھے کاموں کا حکم کرے اور بری باتوں سے منع کرے۔

دعوت حق کا مستحسن طریقہ :

☆ اذْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ . (۱۳۴)

خدا کے راستے کی طرف حکمت اور نیک نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور بہتر طریقے سے بحث کرو۔

☆ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ . (۱۳۵)

نہ جھگڑا کرو اہل کتاب سے مگر اس طرح کہ وہ نہایت عمدہ ہو۔

☆ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ . (۱۳۶)

مسلمانو! برا نہ کہو ان کو جنہیں یہ کافر اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں۔

داعیین کی حالت :

☆ الَّذِينَ يَبْلُغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَ يَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ . (۱۳۷)

جو خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ اسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتے۔

(۱۳۳) آل عمران: ۱۰۴

(۱۳۴) النحل: ۱۲۵

(۱۳۵) العنکبوت: ۴۶

(۱۳۶) الانعام: ۱۰۸

(۱۳۷) الاحزاب: ۳۹

☆ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ
الْعُلَمَاءُ. (۱۳۸)

اللہ سے جاننے والے بندے ہی
ڈرتے ہیں۔

☆ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ
طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا
قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَحْذَرُونَ. (۱۳۹)

کیوں نہ نکلیں ان کی جماعت میں سے
چند لوگ جو دین میں سمجھ پیدا کریں اور
ڈرائیں اپنی قوم کو جب وہ لوٹ آئیں
ان کی جانب تاکہ وہ بچتے رہیں۔

داعیین کا دوسرا رخ :

☆ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ. (۱۴۰)

تم لوگوں کو نیک کام کا حکم کرتے ہو اور
اپنے نفس کو بھلا دیا حالانکہ تم کتاب
پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

☆ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ كَبُرَ
مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا
تَفْعَلُونَ. (۱۴۱)

ایسی بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں
کرتے۔ خدا کو وہ بات حد درجہ ناپسند
ہے کہ کہہ کر عمل نہ کرو۔

☆ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (۱۴۲)

سچائی میں جھوٹ کو نہ ملاؤ اور نہ حق بات
کو چھپاؤ، جان بوجھ کر۔

جب بات کہو تو حق کہو اگرچہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہو:

☆ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا
قُرْبَىٰ. (۱۴۳)

جب بات کہو تو حق کہو اگرچہ قرابت دار
کیوں نہ ہو۔

(۱۳۹) التوبہ: ۱۲۲

(۱۴۱) الصف: ۳

(۱۴۳) الانعام: ۱۵۲

(۱۳۸) الفاطر: ۲۸

(۱۴۰) البقرة: ۴۴

(۱۴۲) البقرة: ۴۲

نواہی

شیطان کی افتدا نہ کرو :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَأْمُرُ
بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ. (۱۴۴)

اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم
پر نہ چلو وہ تو بے حیائی اور برے ہی
کاموں کا حکم کرے گا۔

فواحش سے بچو :

☆ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ. (۱۴۵)

نہ پاس پھٹکو بے حیائی کے کاموں کے
جو ظاہر و پوشیدہ ہوں۔

زنا کی ممانعت :

☆ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْنٰى اِنَّهٗ كَانَ
فَاحِشَةً وَّسَاءَ سَبِيْلًا. (۱۴۶)

زنا کے قریب نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی
اور بُری راہ ہے۔

شراب اور جوئے کی ممانعت :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ. (۱۴۷)

اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور
جوئے کے تیر شیطانی کام ہیں ان سے
بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۱۴۴) النور: ۲۱

(۱۴۵) الانعام: ۱۵۱

(۱۴۶) الاسراء: ۳۲

(۱۴۷) المائدہ: ۹۰

☆ اِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ اَنْ يُوقَعَ بَيْنَكُمْ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ
وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ
عَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ. (۱۴۸)

ممانعت سود :

☆ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبِّا لَّيْرُبُوا
عِنْدَ اللَّهِ. (۱۴۹)
☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْ
كُلُوْا الرِّبْوَاۤ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً
وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. (۱۵۰)

سود خواروں کا حال :

☆ الَّذِيْنَ يٰۤاْكُلُوْنَ الرِّبْوَا لَا
يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِي
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ
الرِّبْوَا وَاَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
الرِّبْوَا. (۱۵۱)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور
جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی
اور بغض ڈلوادے اور تم کو خدا کی یاد سے
روک دے تو کیا اب بھی باز نہ آؤ گے۔

یہ جو تم سود دیتے ہو لوگوں کو مال میں وہ
نہیں بڑھتا، اللہ کے نزدیک۔
اے ایمان والو! دو گنا، چو گنا سود نہ کھاؤ
اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پاؤ۔

جو لوگ سود کھاتے ہیں نہ کھڑے ہو سکیں
گے (قیامت میں) مگر جس طرح وہ شخص
کھڑا ہوتا ہے جس کے شیطان نے اپنی
جھپٹ سے حواس کھو دیئے ہوں، یہ اس
وجہ سے ہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ
سودا گری بھی تو سود ہی ہے، حالانکہ خدا نے
تجارت کو جائز رکھا اور سود کو حرام کر دیا۔

(۱۴۸) المائدہ: ۹۱

(۱۴۹) الروم: ۳۹

(۱۵۰) آل عمران: ۱۳۰

(۱۵۱) البقرہ: ۲۷۵

تہدید :

☆ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ
مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. (۱۵۲)

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ اللہ اور
اس کے رسول سے لڑنے کے لئے۔

غیبت کی ممانعت :

☆ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا
كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ
وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَّعْضُكُم
بَعْضًا أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ
لَحْمَ أَخِيهِ. (۱۵۳)

اے مسلمانو! زیادہ گمان کرنے سے
بچو بیشک بعض گمان گناہ ہے اور کسی کا
بھید نہ ٹولا کرو اور تم میں کوئی کسی کی
غیبت نہ کرے بھلا تم کو یہ پسند نہ ہوگا
کوئی تم میں سے مرے ہوئے بھائی کا
گوشت کھائے۔

خیانت نہ کرو :

☆ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ
وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنِيَّتَكُمْ. (۱۵۴)

اے ایمان والو! خدا اور رسول کی
خیانت نہ کرو اور نہ آپس کی امانت میں
جان بوجھ کر۔

بخل نہ کرو :

☆ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً. (۱۵۵)

اپنا ہاتھ باندھ کر نہ رکھو۔

(۱۵۲) البقرہ: ۲۷۹

(۱۵۳) الحجرات: ۱۲

(۱۵۴) الانفال: ۲۷

(۱۵۵) الاسراء: ۲۹

اسراف بھی اچھا نہیں :

☆ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ. (۱۵۶)
☆ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (۱۵۷)

فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔
اسراف نہ کرو خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اپنا مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ :

☆ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ. (۱۵۸)

اپنا مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ۔

یتیموں کا مال نہ کھاؤ :

☆ وَأَتُوا الِيتِمَىٰ أَمْوَالَهُمْ. (۱۵۹)
☆ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتِمَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَّا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا. (۱۶۰)

یتیموں کو ان کے مال دے دو۔
جو لوگ یتیموں کا مال ظلماً کھاتے ہیں پس وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔

مسلمان کا قتل :

☆ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا. (۱۶۱)

مسلمان کو شایاں نہیں کہ مسلمان کا قتل کرے۔

(۱۵۶) الاسراء: ۲۷

(۱۵۷) الاعراف: ۳۱

(۱۵۸) البقرة: ۱۸۸

(۱۵۹) النساء: ۲۷

(۱۶۰) النساء: ۹۳

(۱۶۱) النساء: ۹۲

معیشت کی تعلیم

گھر میں بلا اجازت نہ جاؤ :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَأْذِنُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهَا. (۱۶۲)

اے ایمان والو! دوسروں کے گھروں
میں ناجایا کرو تا وقتیکہ اجازت نہ لے لو
اور سلام نہ کر لو گھر والوں پر۔

خدا کے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ :

☆ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ. (۱۶۳)

اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر
کافروں کو دوست نہ بناؤ۔

دوسروں کے راستہ پر نہ چلو :

☆ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
عَنْ سَبِيْلِهِ ذٰلِكُمْ وَضَعُكُمْ فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ. (۱۶۴)

دوسروں کے رستوں پر نہ چلو اس لیے کہ
وہ تم کو جدا کر دیں گے اس کی راہ سے،
یہ ہے جس کا تم کو حکم دیا گیا ہے، تاکہ تم
تقویٰ اختیار کرو۔

☆ وَلَئِنْ اَتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ
الَّذِيْ جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيْرٍ. (۱۶۵)

اگر تم انکی خواہشوں پر چلے اس کے بعد کہ
آچکا تمہارے پاس علم تو تمہارا کوئی نہیں
اللہ کے یہاں حمایت و مدد کرنے والا۔
☆ وَلَا تَطْعَمِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ.

(۱۶۶)

(۱۶۴) الانعام: ۱۵۳

(۱۶۳) النساء: ۱۳۴

(۱۶۲) النور: ۲۷

(۱۶۶) البقرة:

(۱۶۵) البقرة: ۱۲۰

غیروں کی تقلید کا نتیجہ :

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَطِيْعُوْا
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰى
اَعْقَابِكُمْ فَتَقْلِبُوْا خٰسِرِيْنَ. (۱۶۷)

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہنا مانو
گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں لوٹا کر لے
جائیں گے پھر تم نقصان میں آ جاؤ گے۔

جنہوں نے خود اپنے مذہب کو کھیل بنا لیا ان سے کنارہ کش رہو:

☆ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنََهُمْ
لَعِبًا وَّلَهُمْ اٰوْغَرْتُهُمُ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا. (۱۶۸)

ان لوگوں کو چھوڑو جنہوں نے اپنے
دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا
کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال دیا ہے۔

جو اسلام کا مذاق اڑائیں انکے ساتھ مسلمانوں کے تعلقات:

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنََهُمْ هُزُوًا
وَلَعِبًا. (۱۶۹)

اے ایمان والو! جنہوں نے تمہارے
دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے ان کو اپنا
دوست نہ بناؤ۔

دشمنوں کو اپنا رازدار نہ بناؤ:

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
بِطٰنَاةٍ مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْتُوْكُمْ
خَبْرًا. (۱۷۰)

اے ایمان والو! اپنے غیر کو راز دار نہ
بناؤ کیونکہ وہ تمہاری خرابی میں کمی نہیں
کرے گا۔

(۱۶۷) آل عمران: ۱۳۹

(۱۶۸) الانعام: ۷۰

(۱۶۹) المائدہ: ۵۷

(۱۷۰) آل عمران: ۱۱۸

گناہ میں کسی کی مدد نہ کرو :

☆ وَلَا تَعَاوُنُوا عَلَى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ. (۱۷۱)
گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

قسم کھانے والوں کا اعتبار نہ کرو :

☆ وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ
هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ اِثْمٍ. (۱۷۲)
ایسے شخص کا کہنا نہ مانو جو زیادہ قسم
کھانیوالا ہو وہ ذلیل ہے طعنہ دینے والا
ہے، چغلیاں کھاتا اور نیک کام سے
روکنے والا ہے۔



(۱۷۱) المائدہ: ۲

(۱۷۲) القلم: ۱۲

دین و دنیا کی کارآمد دعائیں

☆ رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
(۱۷۳)

اے ہمارے رب ہم کو دنیا و آخرت میں
بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب
سے بچالے۔

☆ رَبَّنَا لَا تُؤْخِذْنَا اِنْ نَسِينَا
اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ. (۱۷۴)

اے ہمارے رب! ہم کو نہ پکڑ اگر ہم
بھول جائیں یا چوک جائیں، اے
ہمارے رب! ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ
جیسا کہ تو نے ہم سے پہلوں پر رکھا ہم
سے اتنا بھاری بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم
میں سکت نہ ہو درگزر فرما دے ہمیں بخش
دے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا حامی ہے تو
ہماری مدد کر کفار کے مقابلہ میں۔

☆ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. (۱۷۵)

اے ہمارے رب! ہماری قلوب میں کجی
نہ پیدا فرما۔ اس کے بعد کہ تو ہدایت فرما
چکا اور عطا فرما ہمیں اپنی سرکار سے
مہربانی بلاشبہ تو بڑا دینے والا ہے۔

(۱۷۳) البقرة: ۲۰۱

(۱۷۴) البقرة: ۲۸۶

(۱۷۵) آل عمران: ۸

☆ رَبُّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ. (۱۷۶)

اے ہمارے رب! ہم کو عطا فرما جو تو
نے اپنے رسولوں کے ذریعہ وعدہ فرمایا
ہم کو قیامت کے دن ذلیل نہ کر پیشک تو
وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

☆ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ. (۱۷۷)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر
ظلم کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے یا ہم پر رحم نہ
فرمائے تو ہم یقیناً زیاں کار ہو جائیں
گے۔

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ. (۱۷۸)

اے ہمارے رب! مجھ کو اور میرے ماں
باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں
کو جس دن قائم ہو حساب۔

☆ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي
أَمْرِي وَأَحْلِلْ غُجْرَةَ لِسَانِي.
(۱۷۹)

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور
میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور
میری زبان سے گرہ کھول دے۔

☆☆☆

(۱۷۶) آل عمران: ۱۹۴

(۱۷۷) الاعراف: ۲۳۱

(۱۷۸) ابراہیم: ۴۱

(۱۷۹) طہ: ۲۷

اختتام

خدائے قادر و مقتدر کا شکر ادا کرتا ہوں اس کے فضل و کرم کی بدولت قلیل وقت میں میرے حقیر ہاتھوں سے یہ مجموعہ مرتب ہو گیا۔ اگر ان آیات کو ہر مسلمان ترجمہ کے ساتھ یاد کر کے اپنی زندگی کے لمحات میں غور و فکر کرتا رہے کہ میں نے اس لائحہ عمل کے خلاف کس طرح قدم اٹھایا اور کتنا موافق عمل کیا اور مجھے اب کیا کرنا چاہیے تو بلاشبہ ہماری اصلاح ہو جائے گی اور مقاصد جلیلہ میں نمایاں کامیابی نظر آنے لگے گی۔ میں نے اپنا فریضہ ادا کیا اب ہر طرف اس کی اشاعت مسلمانوں کا کام ہے۔

والسلام

فقیر محمد عبدالحامد قادری

مولوی محلہ بدایوں (یوپی)

مطبوعات تاج الفحول اکیڈمی بدایوں

- ۱۔ **احقاق حق (فارسی)** - سیف اللہ المسلمول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
ترجمہ و تخریج، تحقیق: مولانا اسیدالحق قادری، صفحات - ۱۵۶، قیمت - ۶۰ روپے
- ۲۔ **عقیدہ شفاعت** کتاب وسنت کی روشنی میں -
سیف اللہ المسلمول سیدنا شاہ فضل رسول قادری بدایونی
تسہیل و تخریج: مولانا اسیدالحق قادری، صفحات - ۱۲۲، قیمت - ۴۰ روپے
- ۳۔ **مناصحة فی تحقیق مسائل المصاحفة (عربی)** -
تاج الفحول مولانا شاہ عبدالقادر قادری بدایونی
ترجمہ و تخریج: مولانا اسیدالحق قادری، صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے
- ۴۔ **طوابع الانوار (تذکرہ فضل رسول)** - مولانا انوارالحق عثمانی بدایونی،
تسہیل و ترتیب: مولانا اسیدالحق قادری، صفحات - ۱۰۴، قیمت - ۳۵ روپے
- ۵۔ **البناء المتین فی احکام قبور المسلمین** - مفتی محمد ابراہیم قادری بدایونی،
تخریج و تحقیق: مولانا دلشاد احمد قادری، صفحات - ۴۰، قیمت - ۱۵ روپے
- ۶۔ **تذکار محبوب (تذکرہ عاشق الرسول)** مولانا عبدالقدیر قادری بدایونی -
مولانا عبدالرحیم قادری بدایونی، صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے
- ۷۔ **مدینے میں (مجموعہ کلام)** - تاجدار اہل سنت حضرت شیخ عبدالحمید محمد سالم قادری بدایونی
صفحات - ۶۸، قیمت - ۲۰ روپے
- ۸۔ **مولانا فیض احمد بدایونی** - پروفیسر محمد ایوب قادری،
تقدیم و ترتیب: مولانا اسیدالحق قادری، صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے
- ۹۔ **قرآن کریم کی سائنسی تفسیر ایک تنقیدی مطالعہ** - مولانا اسیدالحق قادری
صفحات - ۶۴، قیمت - ۲۰ روپے
- ۱۰۔ **مولانا فیض احمد بدایونی اور جنگ آزادی ۱۸۵۷ء (ہندی)** - محمد تنویر خان قادری بدایونی
صفحات - ۴۰، قیمت - ۲۰ روپے
- ۱۱۔ **سیرت مصطفیٰ (ﷺ) کی جہلیکیاں (ہندی)** - محمد تنویر خان قادری بدایونی
صفحات - ۴۴، قیمت - ۲۰ روپے